ایگری مارکیٹنگ راؤنڈاپ

مئی 2011

ایگریکلچر مارکیٹنگ، حکومت پنجاب

فہرست مضامین

1	گندم	5
2	مکئی	7
3	چاول سپر باسمتی	9
4	چاول اری	11
5	چینی سفید	12
6	چنا سیاہ	14
7	ماش	16
8	مسور	18
9	مونگ	19
10	پیاز	20
11	آلو	22
12	ٹماٹر	23
13	سرخ مرچ	25

پیش لفظ

محکمہ زراعت مارکیٹنگ ونگ پنجاب، لاہور ہر ماہ مارکیٹنگ راؤنڈ اپ شائع کرتا ہے جس میں پنجاب کی مقامی منڈیوں کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی منڈیوں میں زرعی اجناس کی قیمتوں کا موازنہ دیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ مختلف زرعی اجناس جس میں گندم، مکئی، چاول، گنا وغیرہ کی عالمی سطح پر پیداوار، استعمال، برآمد اور اُس کے موجودہ ذخائر کا تقابلی جائزہ بھی موجود ہوتا ہے۔ پنجاب کی بڑی منڈیاں لاہور، فیصل آباد، سرگودھا، ملتان، گوجرانوالہ، اوکاڑہ، راولپنڈی، رحیم یار خان ڈیرہ غازی خان اور بہاولپور سے روزانہ کی بنیاد پر زرعی اجناس کی قیمتیں اکٹھی کی جاتی ہیں۔ اِن قیمتوں کو اکٹھا کرنے کے بعد موجودہ ماہ کی اوسط قیمتوں کا گذشتہ ماہ کے ساتھ اور گذشتہ سال کے اُسی ماہ کے ساتھ موازنہ گراف اور گوشوارہ کی صورت میں پیش کیا جاتا ہے۔ اس سے زرعی اجناس کی قیمتوں میں اُتار چڑھاؤ کا با آسانی جائزہ لیا جاسکتا ہے۔ زرعی اجناس کی مقامی اور بین الاقوامی منڈیوں میں رسد، طلب اور اُن کی قیمتیں کو مدنظر رکھتے ہوئے سفارشات بھی مرتب کی جاتی ہیں۔ مارکیٹنگ راؤنڈ اپ کاشتکاروں کو بغیر کسی معاوضہ کے مہیا کیا جاتا ہے تاکہ اُن کو زرعی اجناس کی مارکیٹنگ کے بارے میں آگاہ کیا جاسکے۔ مارکیٹنگ راؤنڈ اپ سے زرعی اجناس کے کاروبار سے منسلک اشخاص، برآمد کنندگان، حکومتی اہلکار، ملز مالکان اور پالیسی میکر بھی مستفید ہوسکتے ہیں۔ لہٰذا مارکیٹنگ راؤنڈ اپ کے قارئین سے التماس ہے کہ وہ اس ماہانہ راؤنڈ اپ کو بہتر بنانے کے لئے اپنی قیمتی تجاویز سے آگاہ کریں تاکہ ان تجاویز کو مدنظر رکھ کر مارکیٹنگ راؤنڈ اپ کو مزید بہتر کیا جاسکے۔ قارئین اس سلسلہ میں اپنی تجاویز محکمہ کی ویب سائٹ www.amis.pk یا محکمہ کی ٹال فری لائن 0800-51111 پر بھی ریکارڈ کرا سکتے ہیں۔ مزید یہ کہ مارکیٹنگ روانڈ اپ کو محکمہ کی ویب سائٹ www.amis.pk سے ڈاؤن لوڈ بھی کیا جاسکتا ہے۔ **اس مارکیٹنگ راؤنڈ اپ کی تیاری میں ہماری ریسرچ ٹیم، بشیر احمد ناظمِ زراعت (معاشیات وتجارت) اور محمد اجمل پراجیکٹ منیجر ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس کی خدمات شامل ہیں۔**

محمد امیر خٹک
ایڈیشنل سیکرٹری (ایڈمن)
محکمہ زراعت حکومت پنجاب

گندم

ملکی سطح پر رواں سال گندم کی خریداری کا ہدف 6.57 مقرر کیا گیا۔ جس میں پنجاب کو 3.5 ملین ٹن کا ہدف دیا گیا۔ حکومت پنجاب نے مجموعی طور پر 3.96 ملین ٹن گندم خریدی جو کہ مقررہ ہدف سے 13.14 فیصد زیادہ ہے۔ جبکہ دوسری طرف پاسکو کو 1.3 ملین ٹن کا ہدف دیا گیا تھا۔ اس مقررہ ہدف کو بڑھا کر 1.5 ملین ٹن کر دیا گیا ہے۔ جبکہ پاسکو پہلے سے مقررہ ہدف 1.3 ملین ٹن مکمل کر چکا تھا۔ حکومت کی طرف سے یہ تمام اقدامات گندم کے کسان کو اُس کی فصل کا بہتر معاوضہ دلانے کیلئے کئے جا رہے ہیں۔ سال 11-2010 کے دوران عالمی سطح پر 649 ملین ٹن گندم کی پیداوار حاصل ہوئی جو کہ گذشتہ سال 10-2009 کے مقابلے میں 30 ملین ٹن کم تھی۔ جبکہ سال 12-2011 کیلئے گندم کا عالمی پیداواری تخمینہ 667 ملین ٹن لگایا گیا ہے جو کہ گذشتہ سال 11-2010 کی نسبت 18 ملین ٹن زیادہ ہے۔ گندم کی پیداوار میں بہتری کی اُمید ہے جبکہ اس کے عالمی استعمال میں بھی اضافہ متوقع ہے اور اس کا مجموعی عالمی استعمال کا تخمینہ 669 ملین ٹن لگایا گیا ہے جو کہ گذشتہ سال 11-2010 کی نسبت 8 ملین ٹن زیادہ ہے۔ گندم کے عالمی ذخائر میں ایک ملین ٹن کی کمی کا اندیشہ ہے اور عالمی ذخائر 185 ملین ٹن کے قریب رہنے کی توقع کی جا رہی ہے۔ اسی طرح گندم کی عالمی تجارت میں 5 ملین ٹن کے اضافے کی توقع ہے اور مجموعی عالمی تجارت کا تخمینہ 127 ملین ٹن لگایا جا رہا ہے۔

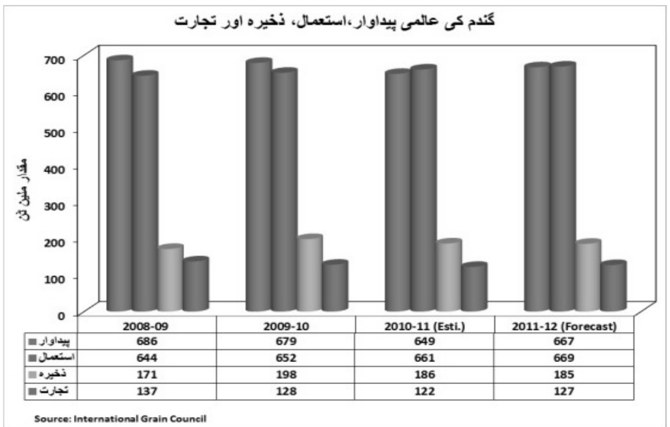

گندم کے سال 2009 کے عالمی پیداواری اعداد و شمار کے مطابق چین گندم کی پیداوار میں 16.79 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، بھارت 11.77 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، روس 9.01 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، امریکہ 8.80 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے، فرانس 5.59 فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں، کینیڈا 3.92 فیصد حصہ کے ساتھ چھٹے، جرمنی 3.67 فیصد حصہ کے ساتھ ساتویں اور پاکستان 3.51 فیصد حصہ کے ساتھ آٹھویں نمبر پر ہے۔ جبکہ گندم اور دوسرے اجناس کے بڑے برآمدی ممالک میں ارجنٹائن، آسٹریلیا، کینیڈا، یورپی ممالک، قازقستان، روس یوکرائن اور امریکہ کا شمار کیا جاتا ہے۔ پاکستان نے بھی سال 11-2010 کے دوران گندم برآمد کی ہے۔ رواں سال میں بھی گندم کی بہتر پیداوار ریکارڈ کی گئی ہے۔ جس سے اُمید کی جا رہی ہے کہ پاکستان بھی گندم کے بڑے برآمدی ممالک میں شامل ہو جائیگا۔ سال 11-2010 کے دوران جولائی 2010 سے اپریل 2011 تک کے عرصہ کے دوران پاکستان نے 1.082 ملین ٹن گندم برآمد کی جس کی مجموعی مالیت 35.657 بلین روپے بنتی ہے۔

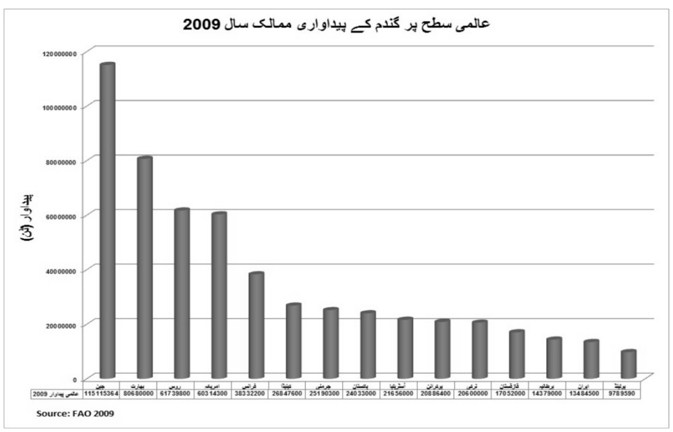

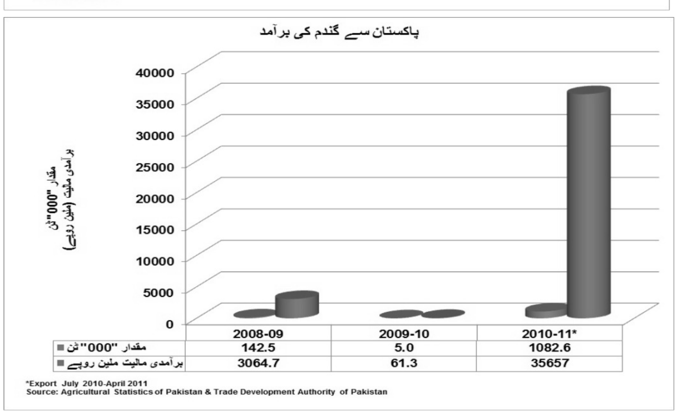

گندم کے ملکی پیداواری اعداد و شمار کے مطابق پاکستان نے گذشتہ تین سالوں میں گندم کی ریکارڈ پیداوار حاصل کی۔ سال 09-2008 کے دوران گندم کی مجموعی ملکی پیداوار 24.033 ملین ٹن تھی۔ جبکہ سال 10-2009 کے دوران 23.311 ملین ریکارڈ کی گئی اور رواں سال 11-2010 کے دوران گندم کی پیداوار نے پچھلے سالوں کے تمام پیداواری ریکارڈ توڑ دیئے ہیں اور گندم کی پیداوار 21.214 ملین ٹن کے قریب رہی۔

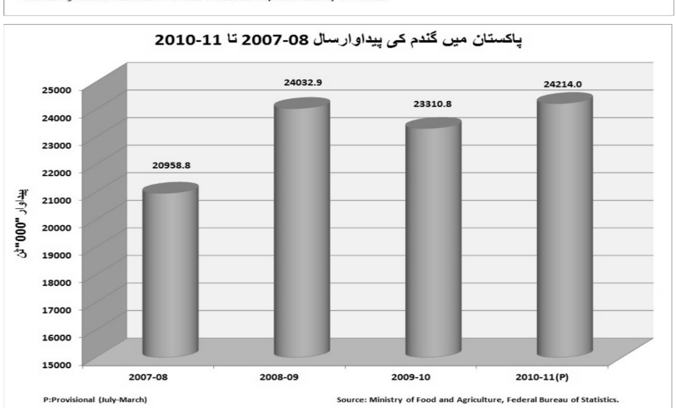

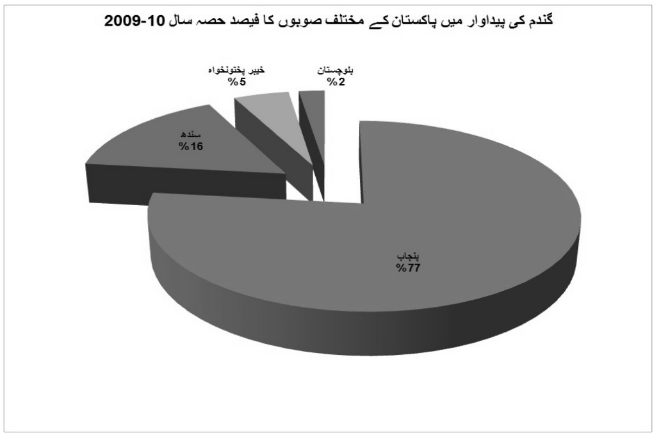

سال2009-10 کے گندم کے پیداواری اعداد وشمار کے مطابق پنجاب 77 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، سندھ 16 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، خیبر پختونخواہ 5 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور بلوچستان 2 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

عالمی منڈی میں گندم کی قیمتوں میں اضافہ ریکارڈ کیا جا رہا ہے۔ اپریل 2011 گندم کی قیمت336.1 امریکی ڈالر فی میٹرک ٹن تھی جو کہ مئی 2011 میں بڑھ کر355.3 امریکی ڈالر فی میٹرک ٹن پر پہنچ گئی اور شرح اضافہ5.71 فیصد رہی۔

مئی 2011 کے پہلے ہفتہ کے دوران گندم کی عالمی منڈی میں قیمت 346 امریکی ڈالر فی ٹن تھی۔ 13 مئی 2011 کو مجموعی کمی کے بعد 344 امریکی ڈالر فی ٹن پر پہنچ گئی اور 20 مئی 2011 کو اس کی عالمی قیمتوں میں اضافہ ہوا اور گندم کی عالمی قیمتیں بڑھ کر374 امریکی ڈالر فی ٹن پر پہنچ گئیں جبکہ 27 مئی 2011 میں اِن میں مزید اضافہ ریکارڈ کیا گیا اور گندم کی عالمی قیمتیں376 امریکی ڈالر فی ٹن پر پہنچ گئیں۔

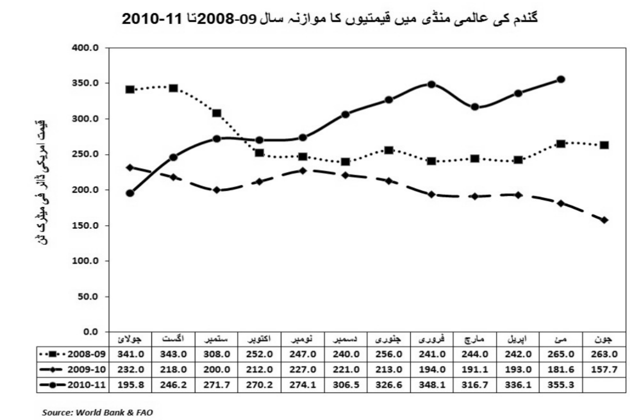

پنجاب کی بڑی منڈیوں میں اپریل کے مہینہ میں گندم کی اوسط قیمت 2426 روپے فی سوکلوگرام تھی جو کہ ماہ مئی میں کم ہوکر2234 روپے فی سوکلوگرام ہو گئی جو کہ پچھلے ماہ کے مقابلے میں7.89 فیصد کم رہی۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ مئی کی قیمتوں کی نسبت0.29 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماہ مئی کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی ماہ مئی کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

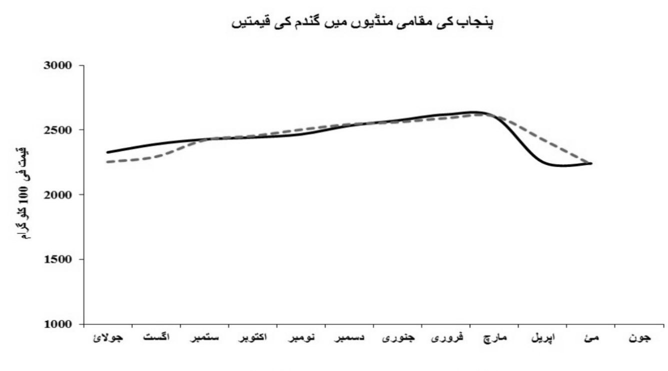

قیمت روپے/100 کلوگرام

منڈی	مئی (2011) کی قیمتیں	اپریل(2011) کی قیمتیں	مئی (2010) کی قیمتیں	مئی(2011) کی فیصد قیمتوں کا اپریل(2011) سے موازنہ	مئی(2011) کی فیصد قیمتوں کا مئی (2010) سے موازنہ
لاہور	2296	2480	2338	-7.42	-1.78
فیصل آباد	2256	2557	2298	-11.77	-1.82
سرگودھا	2163	2458	2260	-12.00	-4.31
ملتان	2207	2416	2212	-8.65	-0.21
گوجرانوالہ	2308	2568	2254	-10.12	2.40
اوکاڑہ	2227	2468	2226	-9.76	0.04
راولپنڈی	2355	2358	2305	-0.13	2.16
رحیم یارخان	2152	2219	2142	-3.02	0.46
بہاولپور	2194	2289	2194	-4.15	0.02
ڈیرہ غازی خان	2186	2444	2181	-10.56	0.22
اوسط	**2234**	**2426**	**2241**	**-7.89**	**-0.29**

مکئی

مکئی کے عالمی اعداد و شمار کے مطابق سال 11-2010 کے دوران مکئی کی عالمی پیداوار 812 ملین ٹن کے قریب رہی جو کہ گذشتہ سال کی نسبت 3 ملین ٹن کم تھی جبکہ مکئی کے عالمی استعمال میں 26 ملین ٹن کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ مکئی کے عالمی ذخائر میں کمی کی گئی سال 10-2009 کے دوران مکئی کے عالمی ذخائر 152 ملین ٹن کے قریب تھے جو کہ سال 11-2010 کے دوران کم ہو کر 121 ملین ٹن پر آ گئے مگر مکئی کی عالمی تجارت میں 8 ملین ٹن کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا اور مجموعی طور پر 94 ملین ٹن کے قریب مکئی کی عالمی تجارت ہوئی۔

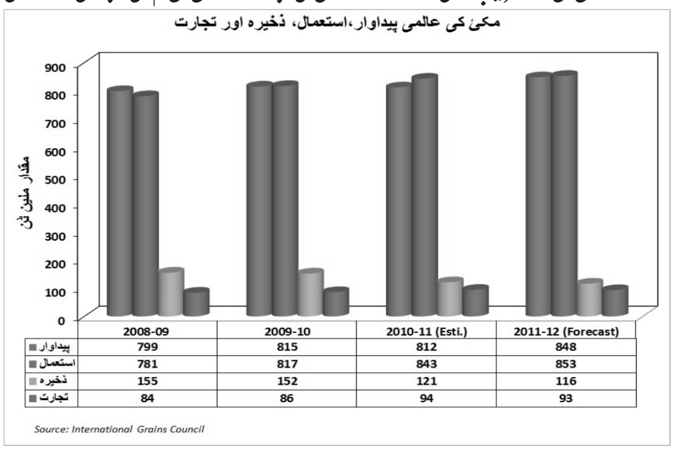

سال 12-2011 کے دوران مکئی کی مجموعی عالمی پیداوار کا تخمینہ 848 ملین ٹن کے قریب لگایا گیا جو کہ گذشتہ سال 11-2010 کی نسبت 36 ملین ٹن زیادہ ہے۔ مگر اس کے ساتھ ساتھ اس کے استعمال میں اضافے کی توقع کی جا رہی ہے اور مکئی کا مجموعی عالمی استعمال 853 ملین ٹن رہنے کی توقع ہے جو کہ مکئی کی عالمی پیداوار سے 5 ملین ٹن زیادہ ہے۔ مکئی کے عالمی ذخائر میں کمی کا اندیشہ ہے اور مجموعی ذخائر 116 ملین ٹن کے قریب رہیں گے۔ مکئی کی عالمی تجارت 93 ملین ٹن کے قریب رہنے کی اُمید ہے جو کہ گذشتہ سال کی نسبت 1 ملین ٹن کم ہے۔ عالمی ادارہ خوراک و زراعت کے سال 2009 کے مکئی کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق امریکہ 40.67 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، چین 20.04 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، برازیل 6.26 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، میکسیکو 2.46 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے اور انڈونیشیا 2.15 فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں نمبر پر ہے۔

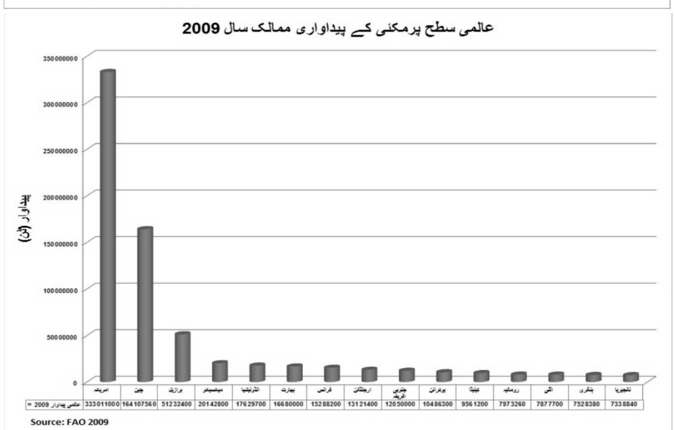

پاکستان نے سال 10-2009 کے دوران 3.261 ملین ٹن مکئی پیدا کی جو کہ گذشتہ سال 09-2008 کی نسبت 9.24 فیصد کم رہی۔ مگر سال 11-2010 کے دوران مکئی کی مجموعی ملکی پیداوار 3.341 ملین ٹن کے قریب ریکارڈ کی گئی جو کہ گذشتہ سال کی نسبت 3.45 فیصد زیادہ رہی۔ مکئی کے ملکی استعمال میں مسلسل اضافہ ریکارڈ کیا جا رہا ہے۔ جو کہ ملک میں پولٹری انڈسٹری دن بدن ترقی کر رہی ہے اور فیڈ کی طلب میں اضافہ جاری ہے۔ جس سے مکئی کی طلب بڑھ رہی ہے۔ لہٰذا ہمارے کاشتکاروں کو چاہیے کہ مکئی کی فی ایکڑ پیداوار کے ساتھ اس کے زیر کاشت رقبہ میں بھی اضافہ کریں تا کہ تا کہ مکئی کی ملکی ضرورت پوری کی جا سکے۔

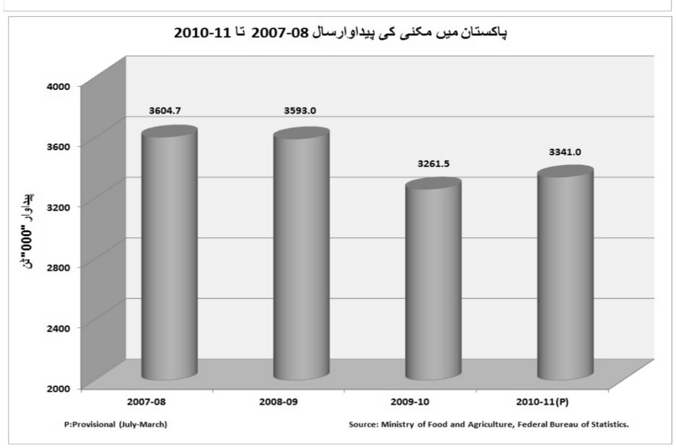

مکئی کی مجموعی ملکی پیداوار میں پنجاب 77 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے جبکہ خیبر پختونخواہ 23 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے۔ مکئی کی پیداوار میں باقی دو صوبے کا حصہ نہ ہونے کے برابر ہے۔

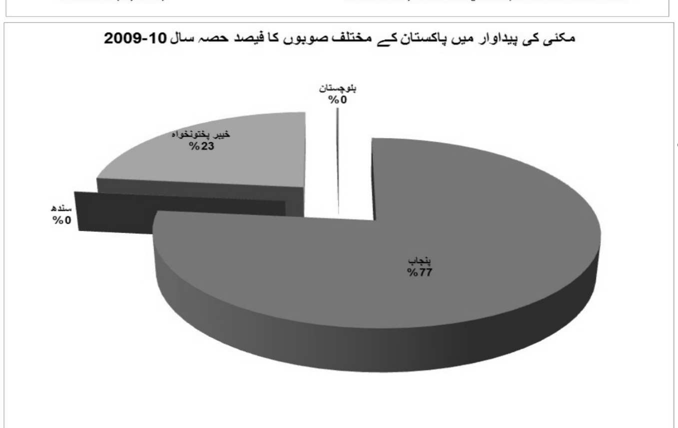

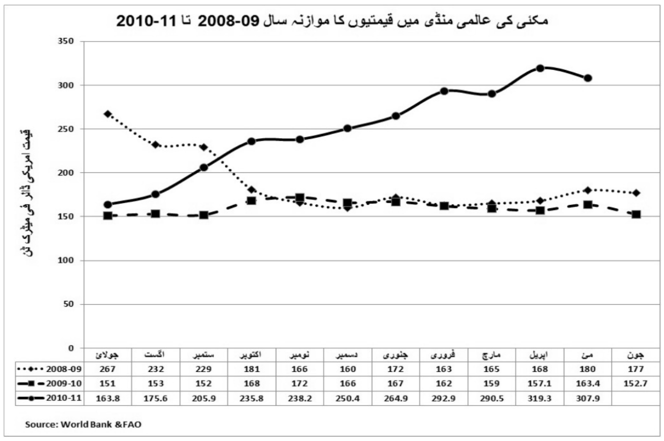

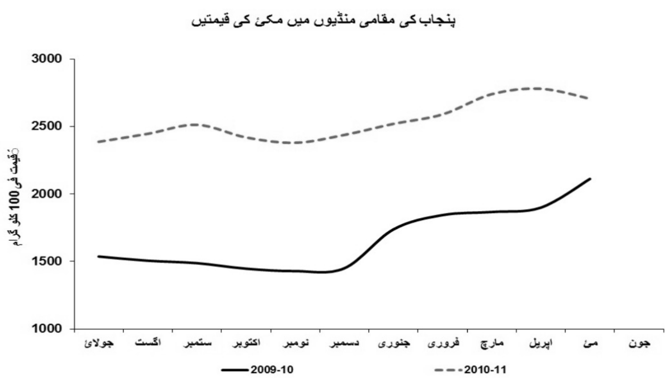

عالمی منڈی میں مکئی کی قیمتوں میں کسی حدتک کمی ریکارڈ کی گئی اپریل2011 میں مکئی کی عالمی قیمت319.3 امریکی ڈالر فی میٹرک ٹن تھی جو کہ مئی2011 میں کم ہوکر 307.9امریکی ڈالر فی ٹن پر پہنچ گئی اور 3.57 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی۔ مئی 2011 کے پہلے ہفتے کے دوران مکئی کی عالمی قیمت292 امریکی ڈالر فی میٹرک ٹن تھی جو کہ 13 مئی 2011 کو بڑھ کر 294 امریکی ڈالر فی میٹرک ٹن ہو گئی۔20 مئی2011 کو مکئی کی عالمی قیمتوں میں مزید اضافہ ریکارڈ کیا گیا اور اس کی قیمت325 امریکی ڈالر فی میٹرک ٹن پر پہنچ گئی۔27 مئی 2011 کو مکئی کی عالمی قیمتوں میں استحکام دیکھا گیا اور اس کی قیمت325 امریکی ڈالر فی میٹرک ٹن پر برقرار رہی۔

پنجاب کی بڑی منڈیوں میں مئی کے مہینہ میں مکئی کی اوسط قیمت2705 روپے فی سو کلوگرام رہی۔ جو کہ گذشتہ ماہ کی2779 روپے فی سوکلوگرام قیمت سے2.65 فیصد کم ہے۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ مئی کی قیمتوں کی نسبت28.16 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماہ مئی کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی ماہ مئی کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	مئی(2011) کی قیمتیں	اپریل(2011) کی قیمتیں	مئی(2010) کی قیمتیں	مئی(2011) کی فیصد قیمتوں کا اپریل(2011) سے موازنہ	مئی(2011) کی فیصد قیمتوں کا مئی (2010) سے موازنہ
لاہور	2276	2727	2129	1.80	30.38
فیصل آباد	2915	3060	2390	-4.74	21.99
سرگودھا	2352	2816	2542	-16.48	-7.46
ملتان	2792	2880	2115	-3.06	32.04
گوجرانوالہ	2625	2592	2321	1.27	13.11
اوکاڑہ	2627	2644	1868	-0.64	40.66
راولپنڈی	2689	2729	1902	-1.47	41.37
رحیم یار خان	2252	2592	1898	-13.12	18.65
بہاولپور	3075	2800	1920	9.82	60.16
ڈیرہ غازی خان	2950	2950	2025	0.00	45.68
اوسط	**2705**	**2779**	**2111**	**-2.65**	**28.16**

چاول باسمتی

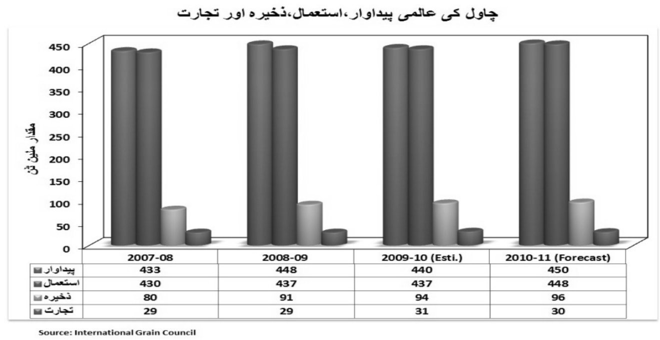

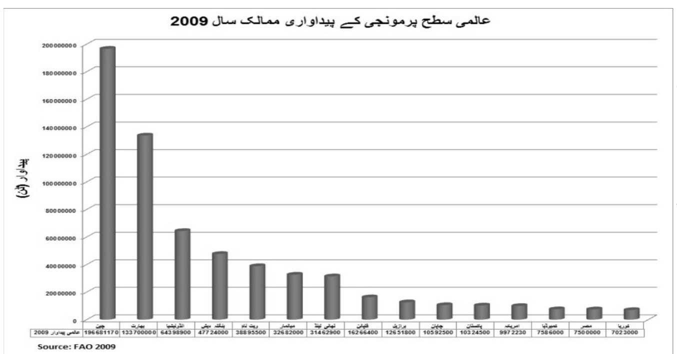

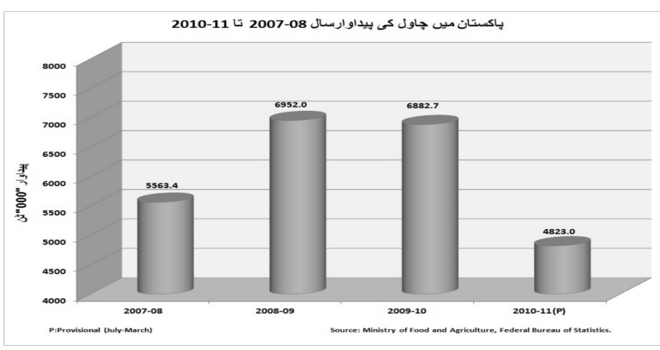

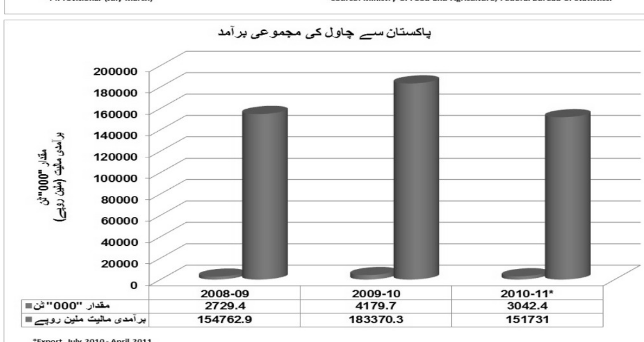

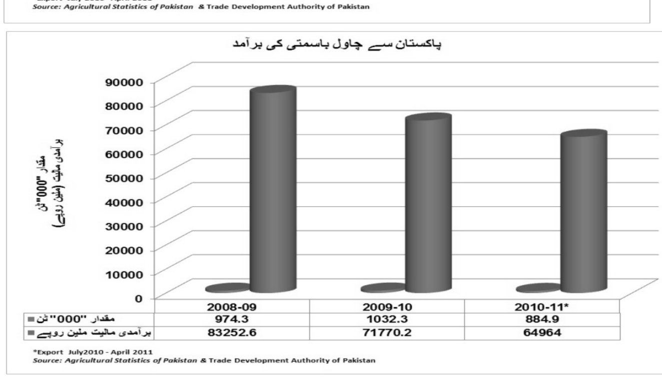

چاول کے عالمی پیداواری اعدادوشمار کے مطابق سال10-2009 کے دوران چاول کی مجموعی عالمی پیداوار 440 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ گذشتہ سال 09-2008 کی نسبت 8 ملین ٹن کم رہی۔ چاول کا مجموعی عالمی استعمال 437 ملین ٹن رہا۔اوراس کے عالمی ذخائر کا حجم 94 ملین ٹن کے قریب ریکارڈ کیا گیا۔ چاول کی مجموعی عالمی تجارت 31 ملین ٹن کے قریب رہی۔ سال11-2010 کے چاول کے پیداواری تخمینہ کے مطابق چاول کی مجموعی عالمی پیداوار 450 ملین ٹن کے قریب رہنے کا تخمینہ ہے۔ جبکہ چاول کا مجموعی عالمی استعمال 448 ملین ٹن کے قریب رہنے کی توقع کی جارہی ہے۔ چاول کے عالمی ذخائر کا تخمینہ 96 ملین ٹن لگایا جارہا ہے۔ اورچاول کی عالمی تجارت کا تخمینہ 30 ملین ٹن لگایا گیا ہے۔

عالمی ادارہ خوراک وزراعت کے سال2009 کے چاول کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق چاول کی مجموعی عالمی پیداوار میں چین28.70 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، بھارت19.51 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، انڈونیشیا9.40 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، بنگلہ دیش6.96 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے، ویت نام5.68 فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں، میانمار4.77 فیصد حصہ کے ساتھ چھٹے، تھائی لینڈ4.59 فیصد حصہ کے ساتھ ساتویں، فلپائن2.37 فیصد حصہ کے ساتھ آٹھویں، برازیل1.85 فیصد حصہ کے ساتھ نویں، جاپان1.55 فیصد حصہ کے ساتھ دسویں اور پاکستان 1.51 فیصد حصہ کے ساتھ گیارہویں نمبر پر ہے۔

عالمی سطح پر چاول کے بڑے برآمدی ممالک میں بھارت پہلے، پاکستان دوسرے، تھائی لینڈ تیسرے، ویت نام چوتھے اور امریکہ پانچویں نمبر پر ہیں۔ چاول کے ملکی پیداواری اعدادوشمار کے مطابق سال09-2008 کے دوران پاکستان نے مجموعی طور پر6.952 ملین ٹن چاول پیدا کیا۔ جبکہ سال10-2009 کے دوران چاول کی مجموعی پیداوار6.883 ملین ٹن کے قریب پہنچ گئی۔ سال11-2010 کے دوران اس میں مزید کمی ریکارڈ کی گئی اور چاول کی ملکی پیداوار4.823 ملین ٹن پر پہنچ گئی اور مجموعی طور پر29.9 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی۔

سال10-2009 کے دوران چاول کی مجموعی ملکی پیداوار6.883 ملین ٹن تھی جس میں سے4.179 ملین ٹن چاول برآمد کیا گیا جس کی مجموعی مالیت183.370 بلین روپے تھی۔ سال11-2010 کے دوران پاکستان میں چاول کی مجموعی پیداوار 4.823 ملین ٹن تھی۔ جس میں سے پاکستان نے جولائی 2010 سے اپریل 2011 تک کے عرصہ کے دوران3.042 ملین ٹن چاول برآمد کیا۔ جبکہ اس کی مجموعی مالیت151.731 بلین روپے ہے۔

اسی طرح پاکستان نے جولائی 2010 سے اپریل 2011 تک کے عرصہ کے دوران چاول باسمتی کی مجموعی برآمد 884.9 (000 ٹن) کی جبکہ اس کی مالیت 64.964 بلین روپے بنتی ہے۔ سال 10-2009 کے دوران پاکستان نے باسمتی چاول کی مجموعی برآمد 1.032 ملین ٹن کے قریب کی اور اس کی مجموعی مالیت 71.770 بلین روپے بنتی تھی۔

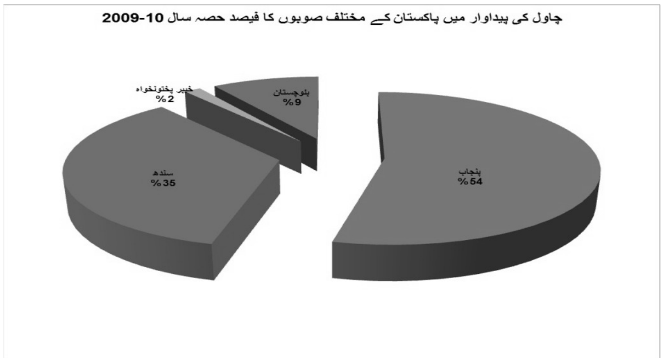

سال 10-2009 کے چاول کے پیداوار اعداد وشمار کے مطابق چاول کی مجموعی ملکی پیداوار میں پنجاب 54 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، سندھ 35 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، بلوچستان 9 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، خیبر پختونخواہ 2 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

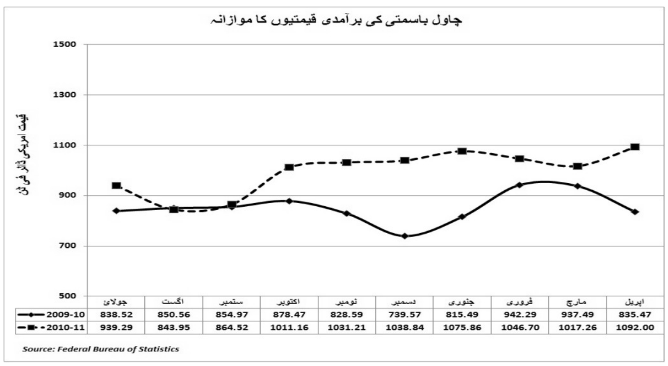

چاول باسمتی کی برآمدی قیمتوں کا موازنہ کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ مارچ 2011 میں چاول باسمتی کی برآمدی قیمت 1017 امریکی ڈالر فی ٹن تھی جو کہ اپریل 2011 میں بڑھ کر 1092 امریکی ڈالر فی ٹن پر پہنچ گئی۔

اسی طرح تھائی 100 فیصد گریڈ بی کے عالمی قیمت کے پہلے ہفتے میں 500 امریکی ڈالر فی ٹن پر تھی۔ جو کہ 13 مئی 2011 کو بھی مستحکم رہیں۔ جبکہ 20 مئی کو چاول تھائی 100 فیصد گریڈ بی کی قیمت کم ہو کر 494 امریکی ڈالر فی ٹن پر پہنچ گئی اور 27 مئی 2011 کو اس میں مزید کمی ہوئی اور اس کی قیمت 492 امریکی ڈالر فی ٹن پر پہنچ گئی۔

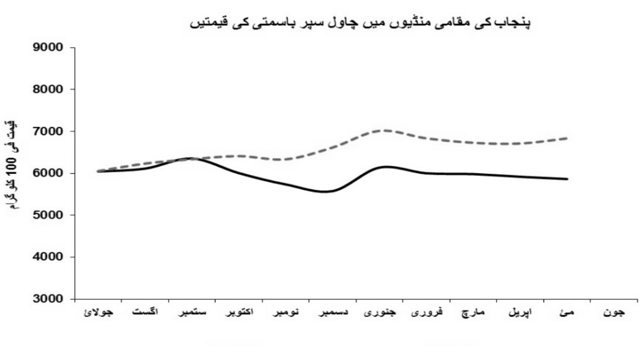

پنجاب کی بڑی منڈیوں میں مئی کے مہینے میں گذشتہ ماہ اپریل کی نسبت سپر باسمتی کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا جو کہ 1.82 فیصد رہا۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ مئی کی قیمتوں سے 16.54 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماہ مئی کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی ماہ مئی کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/100 کلوگرام

منڈی	مئی (2011) کی قیمتیں	اپریل (2011) کی قیمتیں	مئی (2010) کی قیمتیں	مئی (2011) کی فیصد قیمتوں کا اپریل (2011) سے موازنہ	مئی (2011) کی فیصد قیمتوں کا مئی (2010) سے موازنہ
لاہور	6600	6377	5657	3.50	16.47
فیصل آباد	7170	6591	5125	8.78	39.90
سرگودھا	6400	6369	5271	0.49	21.42
ملتان	6616	6641	5396	-0.38	22.61
گوجرانوالہ	6544	6572	5683	-0.43	15.14
اوکاڑہ	7186	7332	6196	-1.99	15.98
راولپنڈی	7164	6936	5650	3.29	26.80
رحیم یار خان	7470	7246	6496	3.09	15.00
بہاولپور	6952	6813	7050	2.04	-1.39
ڈیرہ غازی خان	6250	6250	6117	0.00	2.18
اوسط	**6835**	**6713**	**5865**	**1.82**	**16.54**

چاول اری

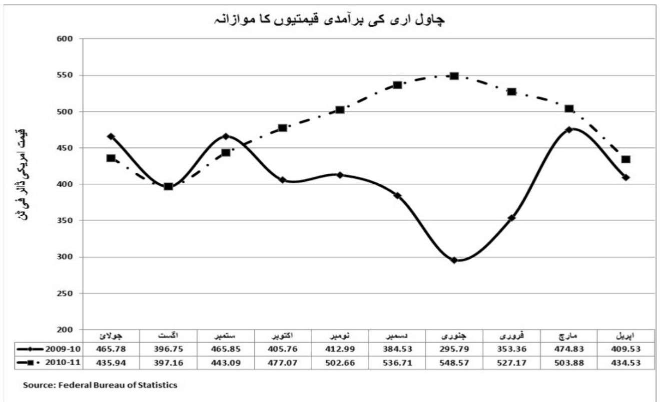

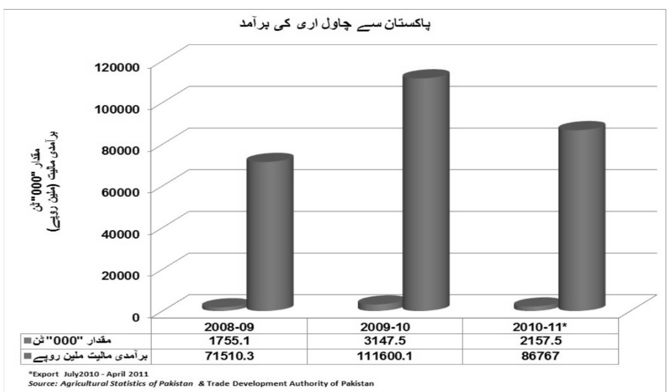

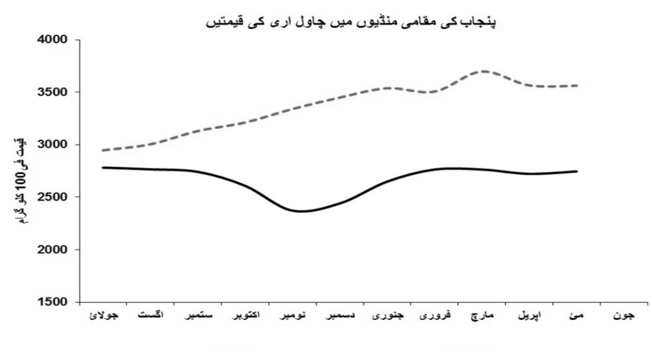

پاکستانی چاول اری کی برآمدی قیمتوں میں بھی کمی ریکارڈ کی گئی مارچ 2011 میں چاول اری کی قیمت503.88امریکی ڈالر فی ٹن تھی جو کہ اپریل2011 میں کم ہوکر434.53امریکی ڈالر پر پہنچ گئی۔

چاول اری کی قیمتوں میں اضافے کی توقع کی جارہی ہے۔ پاکستان نے سال2009-10 کے دوران3.147ملین ٹن اری چاول برآمد کیا جس کی مالیت111.600بلین روپے تھی۔ جبکہ سال2010-11 کے دوران جولائی2010 سے اپریل2011 تک کے عرصہ کے دوران 2.157ملین ٹن برآمد کیا جبکہ اس کی مجموعی مالیت86.767 بلین روپے بنتی ہے۔

صوبہ پنجاب کی بیشتر بڑی منڈیوں میں اری چاول کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا۔ گذشتہ ماہ اپریل میں چاول اری کی اوسط قیمت 3526روپے فی سوکلوگرام تھی جو ماہ مئی میں بڑھ کر3563روپے فی سو کلوگرام ہوگئی اور شرح اضافہ1.05فیصد رہا۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ مئی کے مقابلہ میں شرح اضافہ29.75فیصد رہا۔ درج ذیل گوشوارہ میں چاول اری کی مئی کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ مئی کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/100 کلوگرام

منڈی	مئی (2011) کی قیمتیں	اپریل(2011) کی قیمتیں	مئی (2010) کی قیمتیں	مئی(2011) کی فیصد قیمتوں کا اپریل(2011) سے موازنہ	مئی(2011) کی فیصد قیمتوں کا مئی (2010) سے موازنہ
لاہور	3684	3630	2614	1.49	40.93
فیصل آباد	3421	3564	2763	-4.01	23.84
سرگودھا	3626	3537	2710	2.52	33.80
ملتان	3491	3240	2601	7.75	3422
گوجرانوالہ	3591	3542	2711	1.38	32.46
اوکاڑہ	3505	3538	3100	-0.93	13.06
راولپنڈی	3914	3615	3133	8.27	24.91
رحیم یار خان	3626	3759	2867	-3.54	26.49
بہاولپور	3875	3938	2672	-1.60	45.02
ڈیرہ غازی خان	2900	2900	2292	0.00	26.55
اوسط	**3563**	**3526**	**2746**	**1.05**	**29.75**

چینی سفید

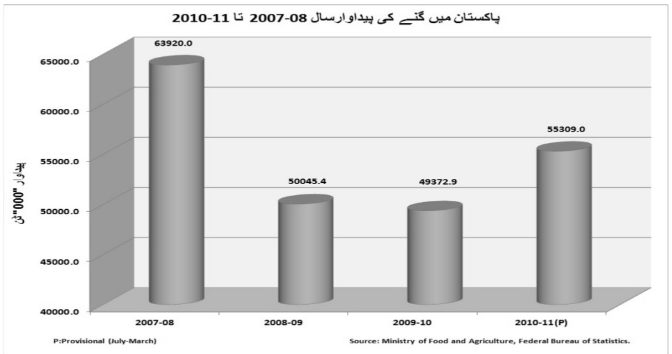

پاکستان میں گنے کے پیداواری اعداد وشمار ظاہر کرتے ہیں کہ سال 08-2007 کے دوران پاکستان نے مجموعی طور پر 63.920 ملین ٹن گنا پیدا کیا۔ اس سال کے گنے کی پیداوار میں ملک کو مسلسل بحرانی کیفیت سے گزرنا پڑا۔ جس کی وجہ سے پاکستان کو مجبوراً چینی درآمد کرنی پڑی اور لاکھوں ڈالر کا قیمتی زرمبادلہ خرچ ہوا۔ سال 09-2008 میں گنے کی پیداوار کم ہو کر 50.045 ملین ٹن پر آ گئی۔ سال 10-2009 کے دوران اس میں مزید کمی ریکارڈ کی گئی اور گنے کی پیداوار 49.373 ملین ٹن پر آ گئی۔ مگر سال 11-2010 کے دوران گنے کی پیداوار میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا اور گنے کی مجموعی ملکی پیداوار بڑھ کر 55.309 ملین ٹن پر آ گئی اور گزشتہ سال کی نسبت 12 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔

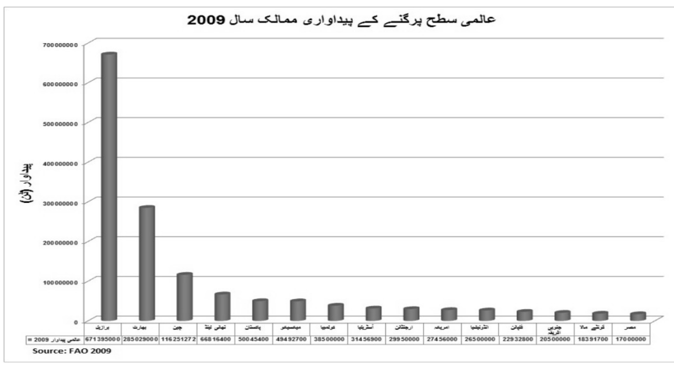

عالمی سطح پر گنے کی پیداوار میں برازیل 40.42 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، بھارت 17.16 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، چین 7 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، تھائی لینڈ 4.02 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے اور پاکستان 3.01 فیصد حصہ کے ساتھ کے ساتھ پانچویں نمبر پر ہے۔

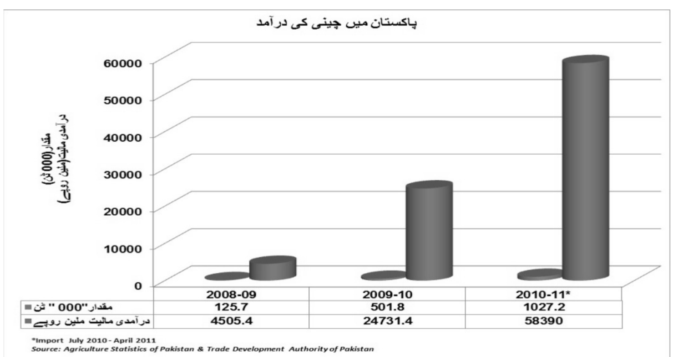

پاکستان کو گنے کی گرتی ہوئی پیداوار کی وجہ سے چینی بیرون ممالک سے درآمد کرنا پڑی سال 10-2009 کے دوران پاکستان نے 501.8 (000 ٹن) چینی درآمد کی اور اس کی مالیت 24.731 بلین روپے تھی۔ اسی طرح سال 11-2010 کے دوران جولائی 2010 سے اپریل 2011 کے عرصہ کے دوران پاکستان نے 1.027 ملین ٹن چینی درآمد کی جبکہ اس کی مجموعی مالیت 58.390 بلین روپے بنتی ہے۔

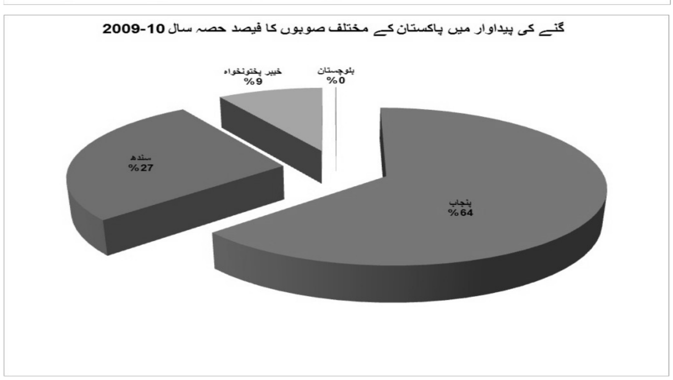

سال 10-2009 کے گنے کے پیداواری اعداد وشمار کے مطابق پنجاب 64 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، سندھ 27 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے اور خیبر پختونخواہ 9 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے۔

چینی کی عالمی قیمتوں میں مارچ 2011 سے مسلسل کمی ریکارڈ کی جا رہی ہے۔ مارچ 2011 میں چینی کی عالمی قیمت 74.52 روپے فی کلو تھی جو کہ اپریل 2011 میں 71.64 روپے فی کلو پر آ گئی اور مئی 2011 میں اس میں مزید کمی ریکارڈ کی گئی اور چینی کی عالمی قیمت کم ہو کر 67.10 روپے فی کلو ہو گئی۔

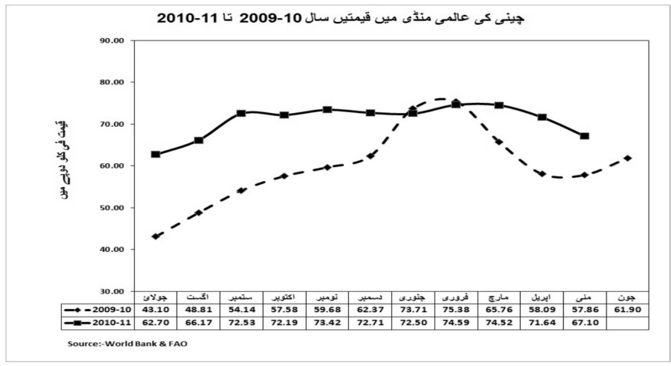

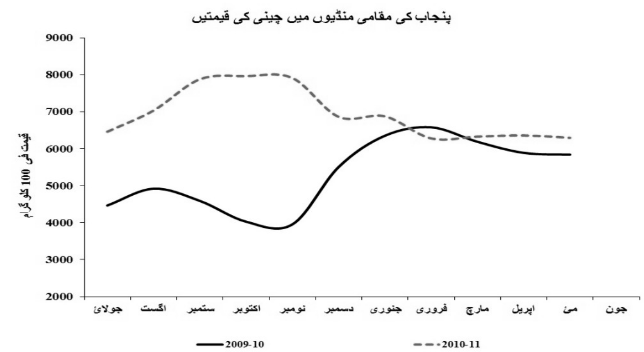

صوبہ پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چینی کی قیمتوں میں کمی دیکھنے میں آئی۔اپریل میں چینی کی قیمت 6357روپے فی سوکلوگرام تھی جو ماہ مئی میں کم ہوکر 6294روپے فی سوکلوگرام ہوگئی اور شرح کمی0.99فیصد رہی۔جبکہ گذشتہ سال ماہ مئی کے مقابلے میں7.82فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔درج ذیل گوشوارہ میں چینی کی مئی کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ مئی کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/100 کلوگرام

منڈی	مئی (2011) کی قیمتیں	اپریل(2011) کی قیمتیں	مئی (2010) کی قیمتیں	مئی(2011) کی فیصد قیمتوں کا اپریل(2011) سے موازنہ	مئی(2011) کی فیصد قیمتوں کا مئی (2010) سے موازنہ
لاہور	6350	6430	5877	-1.24	8.05
فیصل آباد	6278	6383	5849	-1.64	7.34
سرگودھا	6207	6324	5828	-1.85	6.50
ملتان	6188	6260	5774	-1.15	7.17
گوجرانوالہ	6382	6410	5928	-0.44	7.67
اوکاڑہ	6245	6346	5820	-1.59	7.30
راولپنڈی	6367	6402	5895	-0.55	8.01
رحیم یار خان	6254	6264	5762	-0.16	8.54
بہاولپور	6170	6253	5762	-1.33	7.09
ڈیرہ غازی خان	6500	6500	5883	0.00	10.48
اوسط	**6294**	**6357**	**5838**	**-0.99**	**7.82**

چنا سیاہ

پاکستان میں پیدا ہونے والے چنے کا زیادہ تر انحصار اُس کی کاشت کے دوران ہونے والی بارشوں پر ہوتا ہے۔ کیونکہ پاکستان میں چنے کی فصل زیادہ تر بارانی علاقوں میں کاشت کی جاتی ہے۔ پنجاب میں تھل کے اضلاع اِس کی کاشت کے بڑے علاقے ہیں۔ تھل کے اضلاع میں بھکر، خوشاب، میانوالی، لیہ اور جھنگ شامل ہیں۔ بارشوں کے بروقت ہونے سے چنے کی فصل بہتر پیداوار دیتی ہے۔ اور اگر بارشیں کم یا وقت پر نہ ہوں تو چنے کی پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ جیسا کہ دیئے گئے گراف سے واضح ہے کہ سال 09-2008 کے دوران پاکستان میں چنے کی ریکارڈ پیداوار حاصل ہوئی اور اس سال پاکستان نے 740.5 (000ٹن) چنے کی پیداوار حاصل کی۔ سال 10-2009 کے دوران چنے کی پیداوار کم ہو کر 561.5 (000ٹن) پر پہنچ گئی اور چنے کی مجموعی پیداوار میں کمی 24.17 فیصد کے لگ بھگ رہی۔ سال 11-2010 کے دوران اس میں مزید کمی واقع ہوئی اور چنے کی مجموعی ملکی پیداوار 523.0 (000ٹن) پر آ گئی اور کمی کی شرح 6.85 فیصد کے قریب رہی۔ چنے کی گرتی ہوئی پیداوار کی وجہ سے اس کی قیمتوں میں بھی اضافے کا رجحان دیکھا جا رہا ہے۔

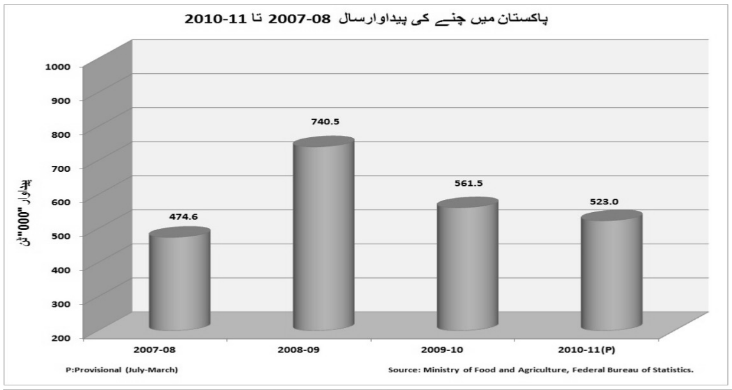

چنے کی مجموعی ملکی پیداوار میں پنجاب 87 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، بلوچستان 6 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، سندھ 5 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، خیبر پختونخواہ 2 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔ لہذا پنجاب کی چنے کی فصل متاثر ہونے سے چنے کی مقامی منڈیوں میں رسد پر بہت بُرا اثر پڑتا ہے۔

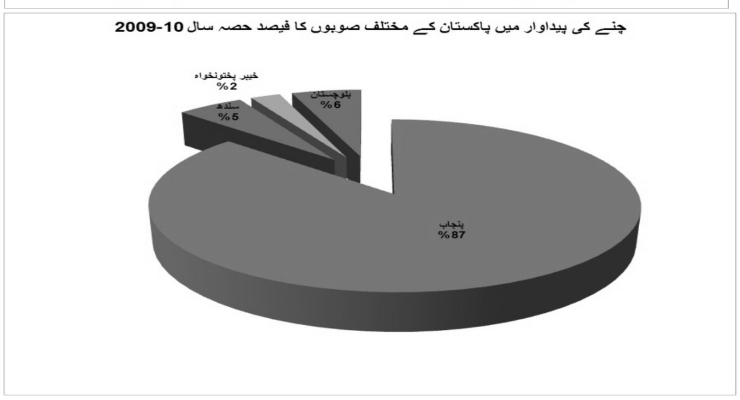

عالمی ادارہ خوراک و زراعت کے سال 2009 کے چنے کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق بھارت 67.49 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، پاکستان 7.08 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، ترکی 5.38 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، آسٹریلیا 4.25 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے اور میانمار 3.80 فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں نمبر پر ہیں۔

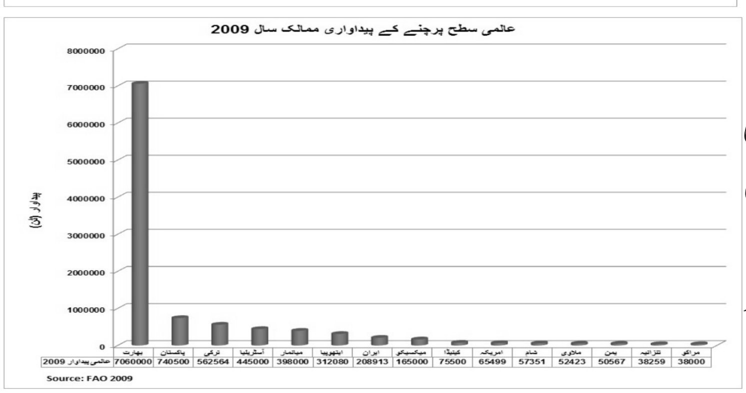

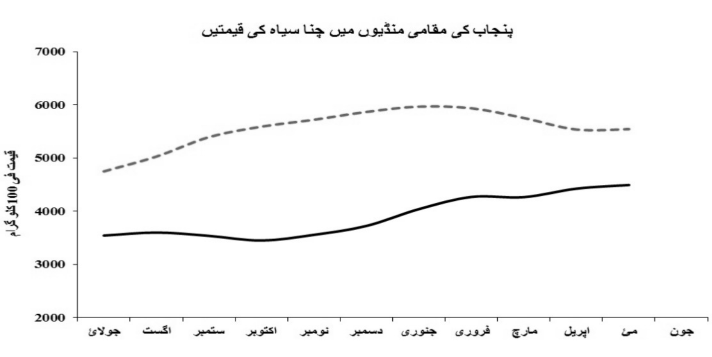

پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چنے کی قیمت میں گذشتہ ماہ کی نسبت معمولی اضافہ دیکھنے میں آیا۔ گذشتہ ماہ اپریل میں چنے کی قیمت 5535 روپے فی سو کلو گرام تھی۔ جو کہ ماہ مئی کے مہینے میں 0.13 فیصد اضافے کے ساتھ 5543 روپے فی سو کلو گرام ہو گئی لیکن گذشتہ سال ماہ مئی کی چنے کی قیمتوں کے مقابلے میں 23.41 فیصد زیادہ رہی۔ درج ذیل گوشوارہ میں چنے کی مئی کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ مئی کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/100 کلوگرام

منڈی	مئی (2011) کی قیمتیں	اپریل(2011) کی قیمتیں	مئی (2010) کی قیمتیں	مئی(2011) کی فیصد قیمتوں کا اپریل(2011) سے موازنہ	مئی(2011) کی فیصد قیمتوں کا مئی (2010) سے موازنہ
لاہور	5271	5729	4629	-7.99	13.86
فیصل آباد	5833	4888	4173	19.33	39.78
سرگودھا	5431	4967	4132	9.34	31.43
ملتان	4853	4910	4451	-1.16	9.03
گوجرانوالہ	5527	5879	4638	-5.99	19.18
اوکاڑہ	5363	5928	4567	-9.53	17.44
راولپنڈی	4871	5157	4450	-5.55	9.46
رحیم یارخان	6433	6477	5000	-0.68	28.66
بہاولپور	5610	5768	4700	-2.74	19.36
ڈیرہ غازی خان	6233	5650	4171	10.32	49.44
اوسط	**5543**	**5535**	**4491**	**0.13**	**23.41**

ماش

ماش کی ملکی پیداوار کا جائزہ لیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ سال 2007-08 کے بعد ماش کی پیداوار میں مسلسل کمی کا رجحان ہے۔ سال 2007-08 کے دوران ماش کی ملکی پیداوار 17.3 (000 ٹن) تھی جو کہ سال 2008-09 کے دوران کم ہو کر 13.6 (000 ٹن) پر آ گئی۔ اسی طرح سال 2009-10 کے دوران اس میں مزید کمی واقع ہوئی اور اس کی مجموعی ملکی پیداوار 10.7 (000 ٹن) پر آ گئی۔ مگر سال 2010-11 کے دوران ماش کی پیداوار میں معمولی اضافہ ریکارڈ کیا گیا جو کہ تقریباً 4.67 فیصد ریکارڈ کیا گیا۔

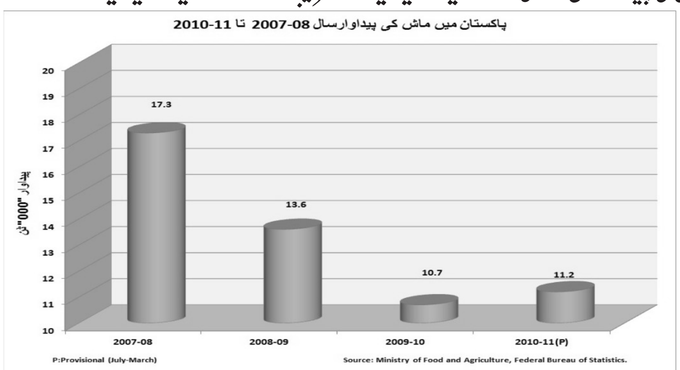

مگر اس معمولی اضافے کے باوجود ماش کی دال ملکی ضرورت کو پورا نہیں کر سکتی۔ اور ماش کی دال ملکی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے دوسرے ممالک سے درآمد کرنا پڑتی ہے۔ ماش کی مجموعی ملکی پیداوار میں پنجاب 55 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، بلوچستان 30 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، خیبر پختونخواہ 12 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور سندھ 3 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔ ماش کی پیداوار میں بھی بڑا حصہ پنجاب کا ہے لہذا پنجاب کی ماش کی فصل کے متاثر ہونے سے مقامی منڈیوں میں ماش کی قیمتوں میں اضافے کا رجحان ہوتا ہے۔

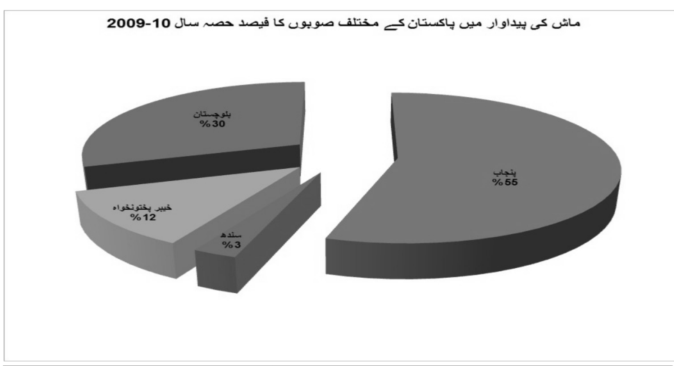

قیمتوں میں اضافے کے رجحان کو روکنے کے لئے ماش بیرون ممالک سے درآمد کی جاتی ہے۔ جیسا کہ سال 2008-09 کے دوران پاکستان نے 379.8 (000 ٹن) دالیں درآمد کیں اور اُن کی مالیت 18.544 بلین روپے تھی۔ سال 2009-10 کے دوران پاکستان کی دالوں کی درآمد میں مزید اضافہ دیکھا گیا اور مجموعی طور پر 445 (000 ٹن) دالیں درآمد کیں اور اُن کی مالیت 21.978 بلین روپے تھی۔ اسی طرح سال 2010-11 کے دوران جولائی 2010 سے اپریل 2011 تک کے عرصہ کے دوران 547.84 (000 ٹن) دالیں درآمد کی گئیں جبکہ اِن کی مالیت 29.299 بلین روپے تھی۔

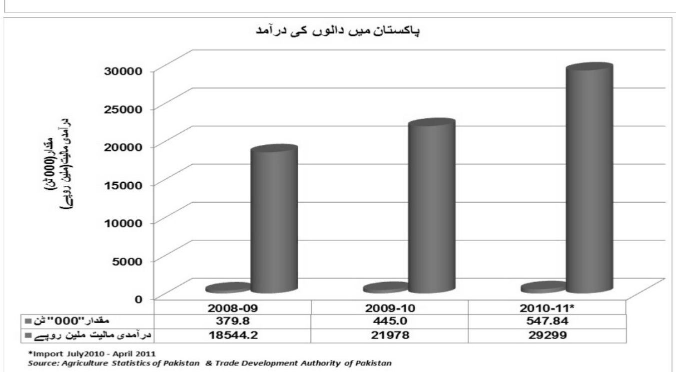

لہذا دالوں کے درآمدی اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ وقت گذرنے کے ساتھ ساتھ دالوں کی درآمد میں مسلسل اضافہ جاری ہے جس سے پاکستان کی معیشت پر اضافی بوجھ پڑ رہا ہے۔ لہذا دالوں کی پیداوار کو بڑھانے کی طرف خصوصی توجہ دینی چاہیے تا کہ ملک دالوں کی پیداوار میں خود کفیل ہو سکے۔

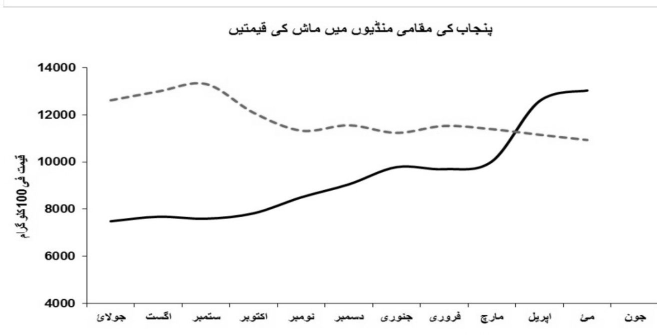

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں مئی کے مہینہ میں ماش کی اوسط قیمت گذشتہ ماہ کی قیمت 11159 روپے سے کم ہو کر 10936 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی اور شرح کمی 2.0 فیصد رہی اور اسی طرح گذشتہ سال ماہ مئی کی قیمتوں سے 16.11 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماش کی مئی کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ مئی کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	مئی (2011) کی قیمتیں	اپریل (2011) کی قیمتیں	مئی (2010) کی قیمتیں	مئی (2011) کی فیصد قیمتوں کا اپریل (2011) سے موازنہ	مئی (2011) کی فیصد قیمتوں کا مئی (2010) سے موازنہ
لاہور	11500	11518	14229	-0.16	-19.18
فیصل آباد	9875	10204	12358	-3.22	-20.09
سرگودھا	10557	10882	12842	-2.99	-17.79
ملتان	10824	11154	13097	-2.96	-17.36
گوجرانوالہ	11024	11338	13258	-2.77	-16.85
اوکاڑہ	11250	11250	12927	0.00	-12.97
راولپنڈی	10967	11311	12217	-3.04	-10.23
رحیم یار خان	11472	11687	13319	-1.84	-13.87
بہاولپور	11400	11500	13127	-0.87	-13.16
ڈیرہ غازی خان	10491	10744	12987	-2.35	-19.22
اوسط	**10936**	**11159**	**13036**	**-2.00**	**-16.11**

مسور

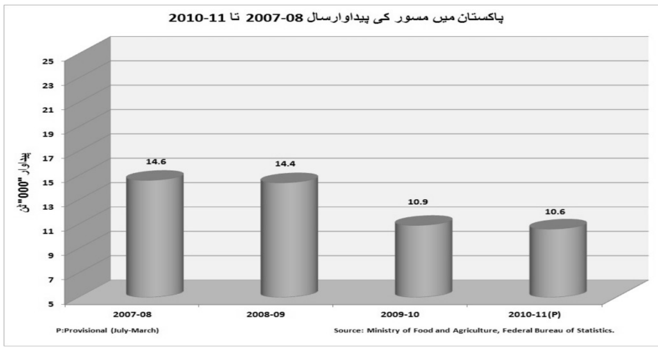

پاکستان میں دوسری دالوں کی طرح مسور کی دال کی پیداوار میں بھی مسلسل کمی کا رجحان پایا جارہا ہے۔سال 08-2007 میں مسور کی مجموعی ملکی پیداوار 14.6(000ٹن) کے قریب تھی۔ جو کہ سال 09-2008 کے دوران کم ہو کر 14.4(000ٹن) پر آ گئی۔ سال 10-2009 کے دوران اس میں مزید کمی واقع ہوئی اور مسور کی پیداوار کم ہو کر 10.9(000ٹن) پر آگئی۔اسی طرح سال 11-2010 کے دوران مسور کی پیداوار مزید کم ہوگئی اور 10.6(000ٹن) پر آ گئی اور گذشتہ سال 10-2009 کی نسبت 2.7 فیصد کم ہوگئی۔

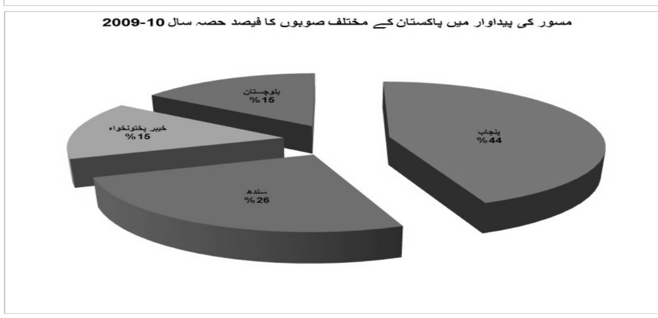

مسور کی مجموعی ملکی پیداوار میں پنجاب 44 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، سندھ 26 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، بلوچستان اور خیبر پختونخواہ 15,15 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور چوتھے نمبر پر ہیں۔

عالمی سطح پر مسور کے پیداوار ممالک میں کینیڈا، بھارت، ترکی، امریکہ نیپال اور آسٹریلیا قابل ذکر ہیں۔مسور کی مجموعی عالمی پیداوار میں کینیڈا 38.55 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، بھارت 24.25 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، ترکی 7.71 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، امریکہ 6.78 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے اور نیپال 3.77 فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں نمبر پر ہیں۔ پاکستان اپنی ملکی ضرورت کے لئے مسور زیادہ تر آسٹریلیا اور کینیڈا سے درآمد کرتا ہے۔

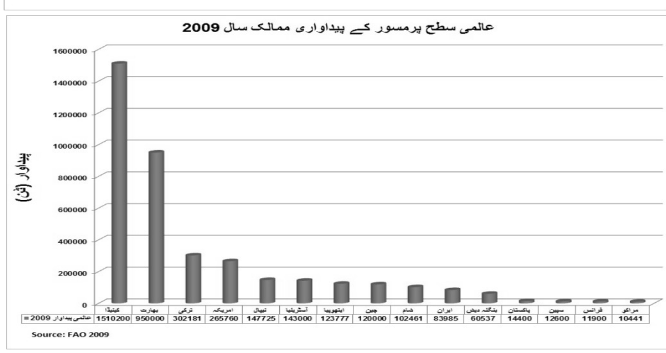

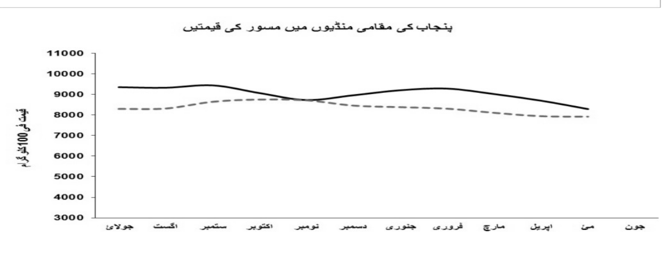

مسور کی اوسط قیمت پچھلے ماہ کے مقابلہ میں 0.29 فیصد کم رہی۔ گذشتہ ماہ اپریل میں مسور کی اوسط قیمت 7938 روپے فی سوکلوگرام تھی جو کہ ماہ مئی میں کم ہو کر 7916 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی جبکہ گذشتہ سال ماہ مئی کے مقابلے میں 4.47 فیصد کم رہی۔ درج ذیل گوشوارہ میں مسور کی مئی کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ مئی کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	مئی (2011) کی قیمتیں	اپریل (2011) کی قیمتیں	مئی (2010) کی قیمتیں	مئی (2011) کی فیصد قیمتوں کا اپریل (2011) سے موازنہ	مئی (2011) کی فیصد قیمتوں کا مئی (2010) سے موازنہ
لاہور	7140	7101	7917	0.56	-7.32
فیصل آباد	7042	6791	7704	3.70	-7.77
سرگودھا	6414	6823	7635	-5.99	-19.41
ملتان	6938	7076	7958	-1.95	-15.39
گوجرانوالہ	7475	7696	8200	-2.87	-15.30
اوکاڑہ	8768	9129	8825	-3.95	0.49
راولپنڈی	9164	8299	8725	10.42	0.11
رحیم یارخان	9464	9551	9154	-0.91	18.30
بہاولپور	7788	8764	8000	-11.14	-10.94
ڈیرہ غازی خان	8964	8154	8745	9.93	8.18
اوسط	**7916**	**7938**	**8286**	**-0.29**	**-4.47**

مونگ

مونگ کی ملکی پیداوار میں مسلسل کمی کا رجحان ہے۔سال08-2007 کے دوران مونگ کی مجموعی ملکی پیداوار177.7(000ٹن)تھی جو کہ سال09-2008 کے دوران کم ہو کر 157.4(000ٹن)پر آگئی۔ جبکہ سال10-2009 میں مونگ کی پیداوار میں مزید کمی واقع ہوئی اور اس کی پیداوار118.7(000ٹن)کے قریب ریکارڈ کی گئی۔ سال 2010-11 کے دوران مونگ کی پیداوار اپنی انتہائی کم سطح پر آگئی اور 77.1(000ٹن)ریکارڈ کی گئی۔ اور گذشتہ سال کی نسبت 35.0 فیصد کی کمی ریکارڈ کی گئی۔

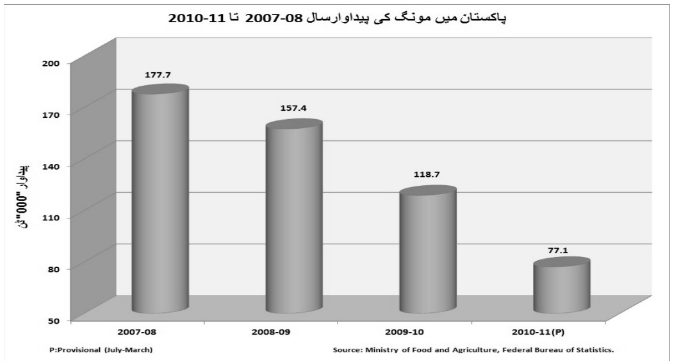

سال10-2009 کے مونگ کے ملکی پیداوار اعداد و شمار کے مطابق پنجاب85 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، بلوچستان 6 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، سندھ 5 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور خیبر پختونخواہ 4 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔ پنجاب میں

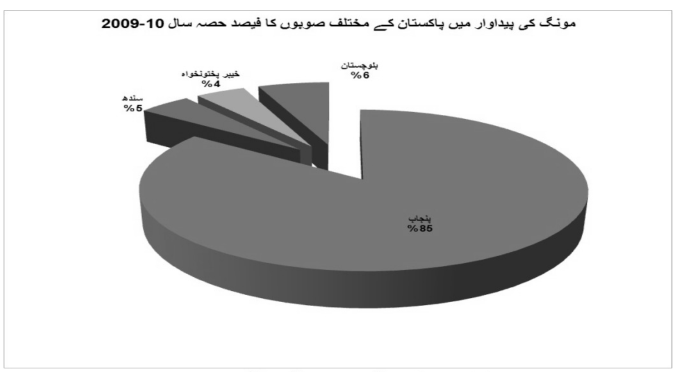

مونگ کی پیداوار میں ضلع بھکر پہلے، میانوالی دوسرے، لیہ تیسرے، جھنگ چوتھے اور خوشاب پانچویں نمبر پر ہے۔

مونگ کی پیداوار میں کمی گذشتہ سال سیلاب کی تباہ کاریوں کی وجہ سے ہوئی سیلاب نے ضلع بھکر میں مونگ کی تیار کھڑی فصل کو نقصان پہنچایا جس سے اِس کی پیداوار میں ایک بڑی کمی دیکھنے میں آئی۔ رواں سال مونگ کی بہتر پیداوار کی توقع ہے جس سے ملک میں مونگ کی کمی دور ہو جائیگی۔ مونگ کی پیداوار میں موجودہ کمی کی وجہ سے مونگ کی مقامی منڈیوں میں قیمتیں گذشتہ سال کی نسبت انتہائی بلند سطح پر ہیں۔

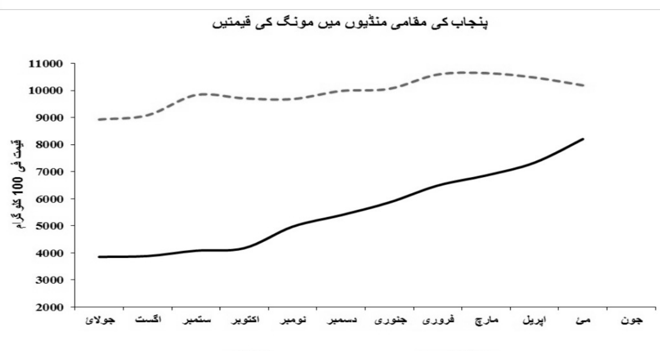

پنجاب کی مقامی منڈیوں میں مونگ کی قیمتوں میں کمی دیکھنے میں آئی۔ گذشتہ ماہ اپریل کے مہینے میں مونگ کی اوسط قیمت10481 روپے فی سوکلوگرام تھی جو کہ اس ماہ کم ہو کر10193 روپے فی سو کلوگرام ہوگئی۔ اس طرح شرح کمی 2.74 فیصد رہی جبکہ گذشتہ سال ماہ مئی کے مقابلے میں شرح اضافہ24.20 فیصد ریکارڈ کیا گیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں مونگ کی مئی کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ مئی کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	مئی (2011) کی قیمتیں	اپریل(2011) کی قیمتیں	مئی (2010) کی قیمتیں	مئی(2011) کی فیصد قیمتوں کا اپریل(2011) سے موازنہ	مئی(2011) کی فیصد قیمتوں کا مئی (2010) سے موازنہ
لاہور	11202	11525	9700	-2.80	15.48
فیصل آباد	9446	9819	8013	-3.80	17.89
سرگودھا	9310	9416	8145	-1.13	14.31
ملتان	9784	9560	8078	2.34	21.12
گوجرانوالہ	10542	10813	8567	-2.51	23.06
اوکاڑہ	10100	10400	8327	-2.88	21.29
راولپنڈی	11995	11561	8083	3.75	48.39
رحیم یار خان	10054	10327	8513	-2.64	18.11
بہاولپور	9950	11200	7200	-11.16	38.19
ڈیرہ غازی خان	9550	10186	7450	-6.24	28.19
اوسط	**10193**	**10481**	**8207**	**-2.74**	**24.20**

پیاز

پاکستان میں پیاز کے پیداواری اعداد وشمار کا جائزہ لیں تو پتہ چلتا ہے کہ سال08-2007 کے دوران پیاز کی ریکارڈ پیداوار2015.2(000ٹن) حاصل ہوئی۔ جبکہ سال 09-2008 کے دوران اس کی پیداوار کم ہو کر1704.1(000ٹن) ہو گئی۔ اسی طرح سال10-2009 کے دوران پیاز کی پیداوار میں مزید کمی واقع ہوئی اور پیداوار 1701.1(000ٹن) کے قریب ریکارڈ کی گئی۔ سال11-2010 کے دوران پیاز کی پیداوار میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا اور پیداوار1892.0(000ٹن) پر آ گئی اور گذشتہ سال کی نسبت11.2فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔

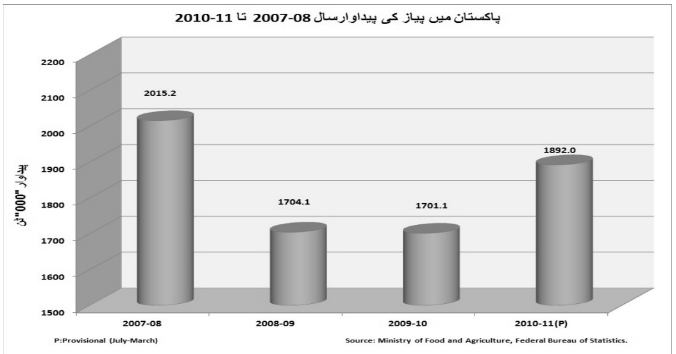

سال10-2009 کے پیاز کے پیداوار اعداد وشمار کے مطابق بلوچستان 38 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، سندھ 33 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، پنجاب 17 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، خیبر پختونخواہ12 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

پنجاب کی فصل مقامی منڈیوں میں آتے ہی پیاز کی قیمتوں میں کمی آ جاتی ہے۔ اس وقت پنجاب کا پیاز منڈی میں آ رہا ہے۔ جس سے قیمتوں میں کمی کا رجحان پایا جا رہا ہے۔

پاکستان کی طرح پیاز دوسرے ممالک میں بھی بڑی مقدار میں کاشت اور استعمال کیا جاتا ہے سال2009 کے پیاز کے پیداواری اعداد وشمار کے مطابق چین پیاز کی پیداوار میں پہلے، بھارت18.98 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، امریکہ 4.64 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، ترکی2.53 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے، مصر 2.46 فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں اور پاکستان2.33 فیصد حصہ کے ساتھ چھٹے نمبر پر ہے۔

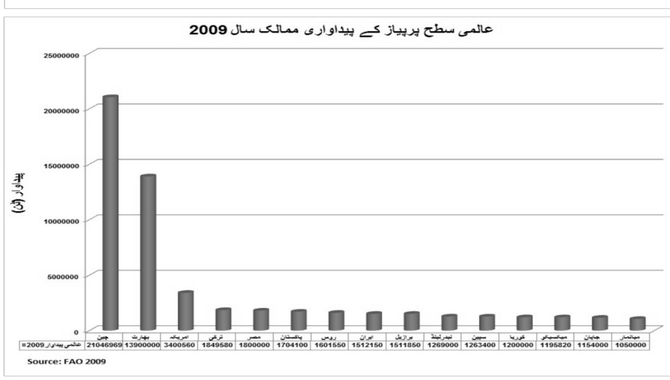

پاکستان میں پیاز کا شمار اُن سبزیوں میں ہوتا ہے جن کو پاکستان اپنے استعمال کے ساتھ ساتھ برآمد بھی کرتا ہے۔ آلو کے بعد پیاز دوسرے نمبر پر برآمد کی جانے والی سبزی ہے۔ پاکستان نے سال 09-2008 کے دوران مجموعی طور پر 424.8(000ٹن) سبزیاں برآمد کیں جبکہ ان کی مجموعی مالیت5.785 بلین روپے تھی۔ جبکہ سال10-2009 کے دوران456.5(000ٹن) سبزیاں برآمد کیں اور ان کی مالیت10.149 بلین روپے بنتی تھی۔ اسی طرح سبزیوں کی برآمد میں یہ اضافہ سال11-2010 کے دوران بھی برقرار رہی اور جولائی2010 سے اپریل 2011 تک کے عرصہ کے دوران پاکستان نے 470.9 (000ٹن) سبزیاں برآمد کیں جبکہ اِن مجموعی مالیت16.998 بلین روپے بنتی ہے۔ پیاز کی مقامی فصل منڈیوں میں میسر ہے لہذا پیاز کی قیمتیں اپنی انتہائی کم سطح پر ہیں فی الحال پیاز کی کوئی کمی نہ ہے۔

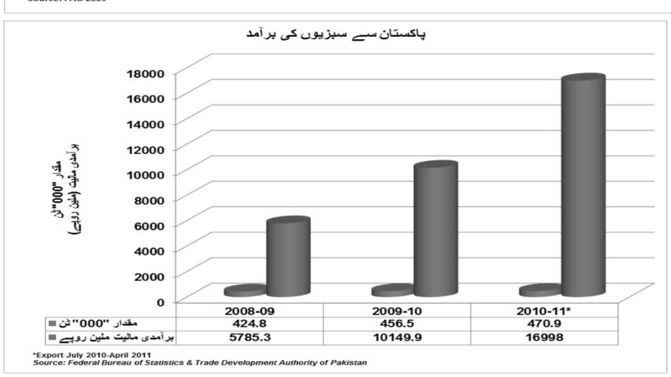

مئی میں پنجاب کی بڑی منڈیوں میں پیاز کی قیمتوں میں کمی دیکھنے میں آئی۔ اپریل کے دوران پیاز کی اوسط قیمت1217 روپے فی سو کلو گرام تھی جو کہ ماہ مئی میں کم ہو کر

909 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی۔اس طرح شرح کمی25.28 فیصد رہی۔جبکہ گذشتہ سال ماہ مئی کے مہینہ کے مقابلے میں پیاز کی قیمتوں میں شرح کمی53.67 فیصد رہی۔درج ذیل گوشوارہ میں پیاز کی مئی کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ مئی کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

پنجاب کی مقامی منڈیوں میں پیاز کی قیمتیں

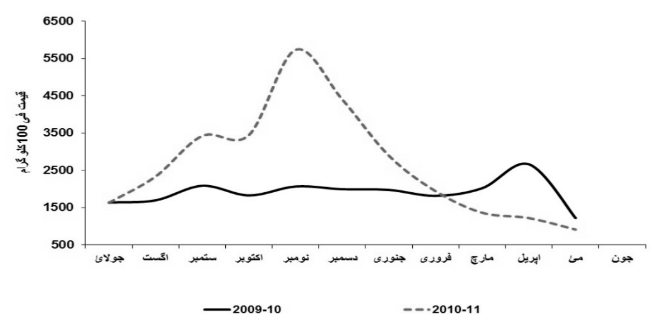

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	مئی (2011) کی قیمتیں	اپریل (2011) کی قیمتیں	مئی (2010) کی قیمتیں	مئی(2011) کی فیصد قیمتوں کا اپریل(2011) سے موازنہ	مئی(2011) کی فیصد قیمتوں کا مئی (2010) سے موازنہ
لاہور	746	1094	1858	-31.81	-59.86
فیصل آباد	876	1234	1958	-29.01	-55.27
سرگودھا	1030	1292	1877	20.28	-45.12
ملتان	720	1056	1817	-31.82	-60.37
گوجرانوالہ	985	1312	2033	-24.92	-51.56
اوکاڑہ	1041	1343	2058	-22.49	-49.43
راولپنڈی	1012	1375	2108	-26.40	-52.00
رحیم یار خان	1012	1153	1973	-12.23	-48.69
بہاولپور	738	1155	2125	-36.10	-65.27
ڈیرہ غازی خان	932	1154	1817	-19.24	-48.70
اوسط	**909**	**1217**	**1962**	**-25.28**	**-53.67**

آلو

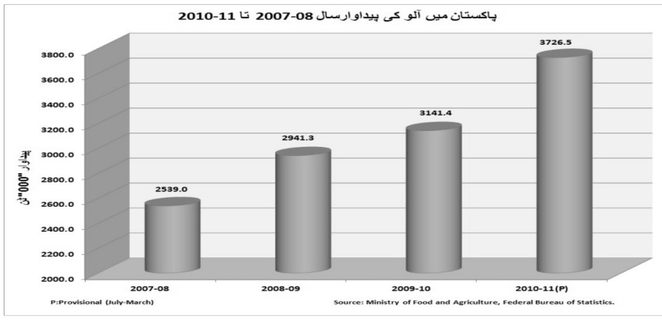

آلو کے ملکی پیداواری اعدد وشمار کا جائزہ لیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ آلو کی پیداوار میں مسلسل اضافہ جاری ہے۔ سال2007-08 کے دوران پیاز کی مجموعی ملکی پیداوار 2.539 ملین ٹن کے قریب ہوئی جس میں سال2008-09 کے دوران اضافہ ریکارڈ کیا گیا اور پیداوار 2.941 ملین ٹن کے قریب جا پہنچی۔ سال2009-10 کے دوران آلو کی مجموعی ملکی پیداوار میں مزید اضافہ ریکارڈ کیا گیا اور اس سال کی آلو کی پیداوار 3.141 ملین ٹن کے قریب جا پہنچی۔ یہ اضافہ سال 2010-11 کے دوران بھی جاری رہا اور آلو کی مجموعی ملکی پیداوار نے اس سال ریکارڈ پیداوار حاصل کی اور 3.726 ملین ٹن کی حد عبور کی ۔ گذشتہ سال کی نسبت آلو کی پیداوار میں 18.6 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔

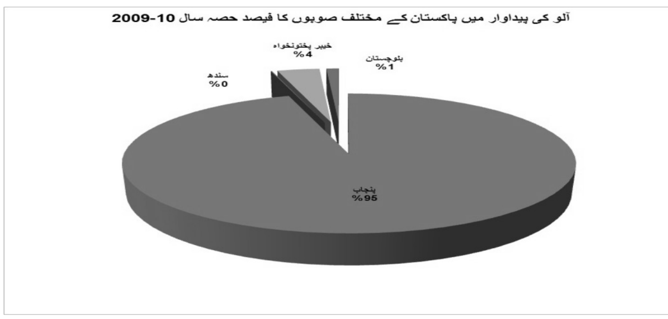

سال2009-10 کے آلو کے پیداواری اعداد وشمار کے مطابق پنجاب 95 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، خیبر پختونخواہ 4 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے اور بلوچستان 1 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے۔ صوبہ سندھ کا حصہ نہ ہونے کے برابر ہے۔

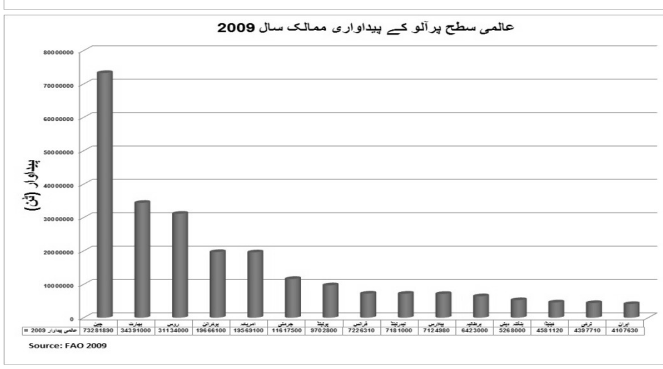

عالمی سطح پر آلو کے پیداواری ممالک کا جائزہ لیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ چین 22.23 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، بھارت 10.43 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، روس 9.45 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، یوکرائن 5.97 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے اور امریکہ 5.94 فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں نمبر پر ہے۔ جبکہ آلو کی پیداوار میں پاکستان 21 ویں نمبر پر ہے اور عالمی سطح پر آلو کی پیداوار میں پاکستان کا حصہ 0.89 فیصد کے قریب ہے۔

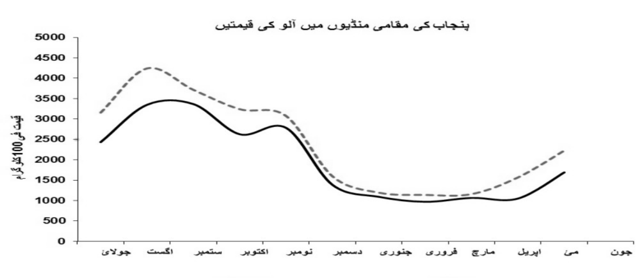

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں ماہ اپریل کے دوران آلو کی اوسط قیمت 1568 روپے فی سوکلوگرام تھی جو کہ ماہ مئی میں بڑھ کر 2227 روپے فی سوکلوگرام ہو گئی۔ اس طرح شرح اضافہ 41.98 فیصد رہا اور پچھلے سال ماہ مئی کی نسبت آلو کی قیمتوں میں 31.56 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں آلو کی مئی کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ مئی کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/100 کلوگرام

منڈی	مئی (2011) کی قیمتیں	اپریل (2011) کی قیمتیں	مئی (2010) کی قیمتیں	مئی (2011) کی فیصد قیمتوں کا اپریل (2011) سے موازنہ	مئی (2011) کی فیصد قیمتوں کا مئی (2010) سے موازنہ
لاہور	2012	1450	1700	38.76	18.35
فیصل آباد	2102	1606	1858	30.88	13.11
سرگودھا	2228	1577	1775	41.28	25.52
ملتان	1844	1379	1271	33.72	45.10
گوجرانوالہ	2310	1507	1700	53.28	35.88
اوکاڑہ	2432	1488	1375	63.44	76.87
راولپنڈی	2700	1662	1679	62.45	60.79
رحیم یار خان	2700	1677	1908	61.00	41.51
بہاولپور	2038	1606	1925	26.90	5.87
ڈیرہ غازی خان	1900	1730	1733	9.83	9.62
اوسط	**2227**	**1568**	**1692**	**41.98**	**31.56**

ٹماٹر

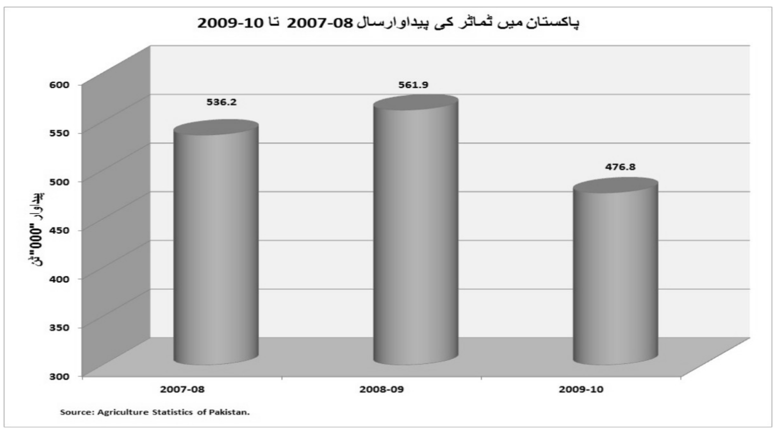

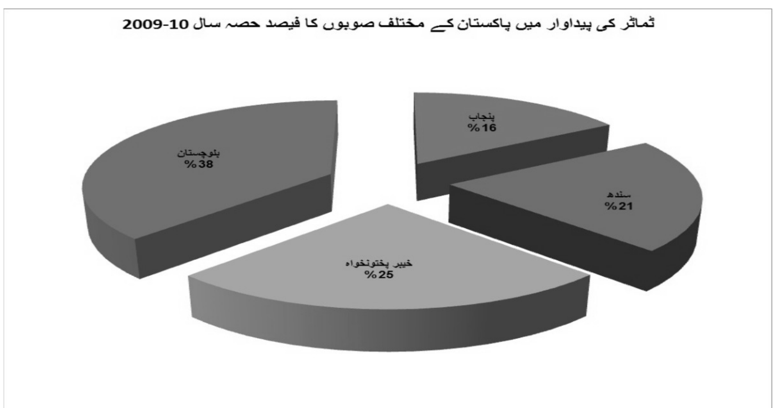

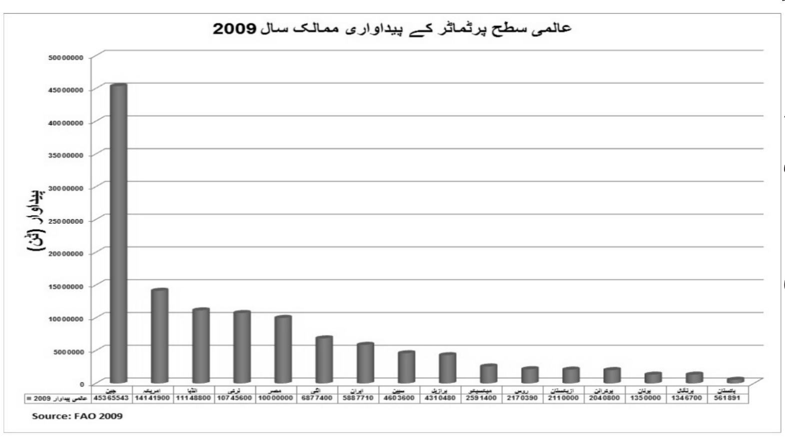

پاکستان میں ٹماٹر کی پیداوار کا جائزہ لیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ پاکستان نے سال 8-2007 کے دوران 536.2 (000 ٹن) ٹماٹر کی پیداوار حاصل کی۔ سال 9-2008 کے دوران اس کی پیداوار میں اضافہ ہوا اور ٹماٹر کی ملکی پیداوار 561.9 (000 ٹن) تک جا پہنچی۔ سال 10-2009 کے دوران اس کی پیداوار میں پھر سے کمی واقع ہوئی اور ٹماٹر کی ملکی پیداوار 476.8 (000 ٹن) کے قریب آ گئی۔ ٹماٹر کی شیلف لائف انتہائی کم ہونے کی وجہ سے اس کی قیمتوں میں اُتار چڑھاؤ ہوتا رہتا ہے۔ دوسری طرف اس کی پیداوار کا دورانیہ انتہائی کم ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے اکثر اوقات ہمسایہ ممالک درآمد کرنا پڑتا ہے۔ لہذا ٹماٹر کی پیداواری گیپ کو ہائیڈوریانک اور ٹنل ٹیکنالوجی کے زریعے پورا کیا جا سکتا ہے جس سے ٹماٹر بیرون ممالک سے درآمد نہیں کرنا پڑے گا۔

اگر صوبے میں ٹماٹر کے پیداواری حصے کا جائزہ لیں تو بلوچستان 38 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، خیبر پختونخواہ 25 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، سندھ 21 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور پنجاب 16 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

ٹماٹر کی عالمی پیداواری اعداد و شمار کے مطابق چین 29.66 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، امریکہ 9.25 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، بھارت 7.29 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، ترکی 7.03 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے اور مصر 6.54 فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں نمبر پر ہے۔ پاکستان ٹماٹر کی پیداوار میں 0.37 فیصد حصہ کے ساتھ 34 ویں نمبر پر ہے۔

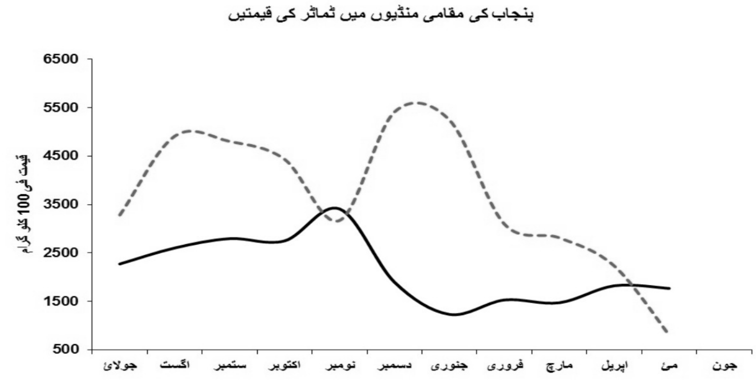

اپریل میں ٹماٹر کی اوسط قیمت 2231 روپے فی سو کلو گرام تھی۔ جو کہ ماہ مئی میں کم ہو کر 804 روپے فی سو کلو گرام ہو گئی اور شرح کمی 63.95 فیصد رہی۔ ٹماٹر کی قیمتیں پچھلے سال ماہ مئی کی نسبت 54.51 فیصد زیادہ رہیں۔ درج ذیل گوشوارہ میں ٹماٹر کی مئی کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال مئی کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	مئی (2011) کی قیمتیں	اپریل (2011) کی قیمتیں	مئی (2010) کی قیمتیں	مئی (2011) کی فیصد قیمتوں کا اپریل (2011) سے موازنہ	مئی (2011) کی فیصد قیمتوں کا مئی (2010) سے موازنہ
لاہور	730	1912	1508	-61.82	-51.60
فیصل آباد	983	2251	1792	-56.33	-45.13
سرگودھا	788	2486	1720	-68.30	-54.19
ملتان	477	1912	1500	-75.05	-68.20
گوجرانوالہ	964	2509	1592	-61.58	-39.43
اوکاڑہ	778	2545	1463	-69.43	-46.80
راولپنڈی	1123	2213	2329	-49.25	-51.79
رحیم یار خان	788	1821	2007	-56.73	-60.73
بہاولپور	659	2305	2025	-71.41	-67.46
ڈیرہ غازی خان	751	2353	1740	-68.08	-56.84
اوسط	**804**	**2231**	**1768**	**-63.95**	**-54.51**

سرخ مرچ

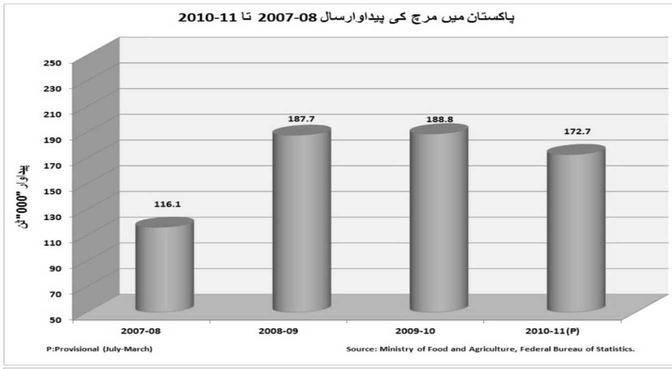

مرچ کی ملکی پیداوار کا جائزہ لینے سے پتہ چلتا ہے کہ سال 08-2007 کے دوران مرچ کی مجموعی پیداوار 116.1 (000 ٹن) قریب تھی جو کہ سال 09-2008 کے دوران بڑھ کر 187.7 (000 ٹن) ہو گئی۔ سال 10-2009 کے دوران مرچ کی ملکی پیداوار میں مزید اضافہ ریکارڈ کیا گیا اور مرچ کی مجموعی ملکی پیداوار 188.8 (000 ٹن) پر جا پہنچی۔ مگر سال 11-2010 کے دوران مرچ کی مجموعی ملکی پیداوار میں کمی ریکارڈ کی گئی اور مرچ کی مجموعی پیداوار 172.7 (000 ٹن) کے قریب آ گئی۔

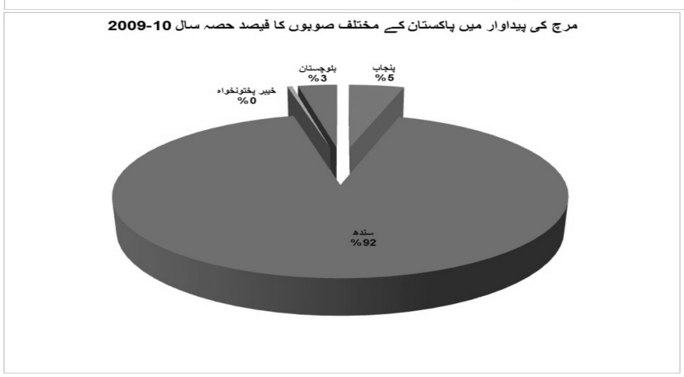

مرچ کی ملکی پیداوار میں سندھ 92 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، پنجاب 5 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، بلوچستان 3 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور خیبر پختونخواہ کا مرچ کی پیداوار میں حصہ نہ ہونے کے برابر ہے۔

عالمی سطح پر مرچ کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق بھارت 41.43 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، چین 8.29 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، پاکستان 5.95 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے نمبر پر، تھائی لینڈ 5.42 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے اور پیرو 4.47 فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں نمبر پر ہے۔

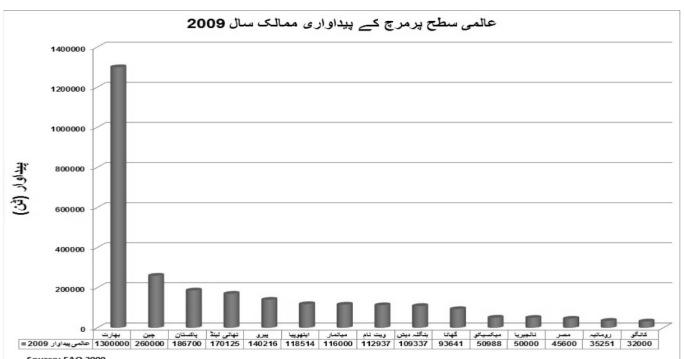

مرچ کی ملکی پیداوار، ملکی ضروریات کو پورا نہیں کرتی جس کی وجہ سے پاکستان کو مرچ اور دوسرے مصالحہ جات دوسرے ممالک سے درآمد کرنا پڑتے ہیں۔ سال 09-2008 کے دوران پاکستان نے 105.4 (000 ٹن) کے مصالحہ جات درآمد کیے اور ان کی مالیت 5.543 بلین روپے تھی۔ اسی طرح سال 10-2009 کے دوران پاکستان نے 111.9 (000 ٹن) کے مصالحہ جات درآمد کیے جبکہ ان کی مالیت 6.786 بلین روپے بنتی تھی۔ سال 11-2010 کے دوران پاکستان نے جولائی 2010 سے اپریل 2011 تک کے عرصہ کے دوران 99.6 (000 ٹن) کے مصالحہ جات درآمد کر لئے تھے جبکہ ان کی مالیت 7.796 بلین روپے بنتی ہے۔ اس طرح پاکستان کا خطیر زر مبادلہ مصالحہ جات کی درآمد پر خرچ ہو رہا ہے لہذا مرچ کی پیداوار کو مزید بڑھانے کی ضرورت ہے۔

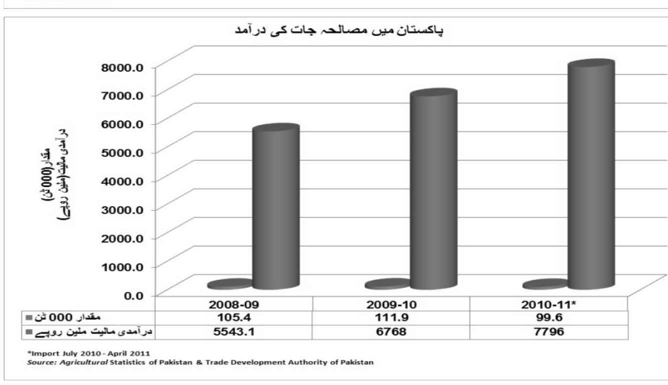

اپریل میں سرخ مرچ کی اوسط قیمت 19126 روپے فی سو کلوگرام تھی۔ جو کہ ماہ مئی میں کم ہو کر 18941 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی۔ اور شرح کمی 0.97 فیصد رہی۔ سرخ مرچ کی قیمتیں پچھلے سال ماہ مئی کی نسبت 45.26 فیصد زیادہ رہیں۔ درج ذیل گوشوارہ میں آلو کی مئی کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ مئی کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

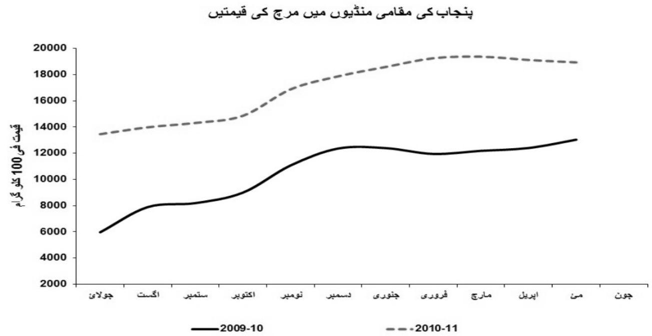

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	مئی (2011) کی قیمتیں	اپریل(2011) کی قیمتیں	مئی (2010) کی قیمتیں	مئی(2011) کی فیصد قیمتوں کا اپریل(2011) سے موازنہ	مئی(2011) کی فیصد قیمتوں کا مئی (2010) سے موازنہ
لاہور	19341	20226	14600	-4.38	32.47
فیصل آباد	16469	17597	12813	-6.41	28.54
سرگودھا	20390	18272	14354	11.59	42.05
ملتان	15858	17135	11708	-7.45	35.44
گوجرانوالہ	19050	20813	12808	-8.47	48.73
اوکاڑہ	18049	18114	11563	-0.36	56.10
راولپنڈی	19629	20940	11667	-6.26	68.25
رحیم یارخان	22342	22786	14796	-1.95	51.00
بہاولپور	21242	18878	12750	12.52	66.60
ڈیرہ غازی خان	17042	16500	13333	3.28	27.82
اوسط	**18941**	**19126**	**13039**	**-0.97**	**45.26**

ایگری مارکیٹنگ رواںڈاپ کو حاصل کرنے کیلئے ہمارے ضلعی دفاتر سے رابطہ کریں

نمبر شمار	نام	ایڈریس	فون نمبر
1	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لاہور	محکمہ زراعت (معاشیات وتجات) 21 ڈیوس روڈ لاہور	042-99200756
2	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) شیخوپورہ	مارکیٹ کمیٹی شیخوپورہ	056-3781130
3	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) قصور	نزد شناختی کارڈ آفس قصور	049-9239081
4	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ننکانہ صاحب	معرفت مارکیٹ کمیٹی ننکانہ صاحب	056-2874647
5	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) گوجرانوا لہ	نزد سیالکوٹ بائی پاس بالمقابل کرائمر پبلک سکول گوجرانوالہ	055-9200201
6	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) نارووال	معرفت مارکیٹ کمیٹی نارووال	0542-410837
7	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) گجرا ت	رحمان سعید روڈ شادمان کالونی گجرات	053-3534576
8	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) منڈی بہاؤالدین	معرفت مارکیٹ کمیٹی منڈی بہاؤالدین	0546-508268
9	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) سیالکوٹ	مسلم کالونی کرسچن ٹاؤن سیالکوٹ	052-3550363
10	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) حافظ آباد	معرفت مارکیٹ کمیٹی حافظ آباد	0547-520700
11	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) اٹک	معرفت مارکیٹ کمیٹی حضرو، اٹک	
12	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) راولپنڈی	پھول دار نرسری نزد نواز شریف پارک مری روڈ راولپنڈی	051-9290809
13	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) چکوال	محلہ فاروقی نزد دلبر دربار چکوال	0543-553106
14	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) جہلم	معرفت مارکیٹ کمیٹی جہلم	0544-9270191
15	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) سرگودھا	346 -اے سیٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا	048-3214911
16	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) خوشاب	معرفت مارکیٹ کمیٹی خوشاب	0454-920176
17	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) میانوالی	محلہ کوشالہ یثرب سٹریٹ میانوالی	0459-230885
18	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بھکر	منڈی ٹاؤن بھکر	0453-9200162
19	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) فیصل آباد	معرفت مارکیٹ کمیٹی فیصل آباد	041-9200539
20	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) جھنگ	مکان نمبر 15/ 8-A 9- سول لائن یوسف شاہ روڈ جھنگ	047-9200102
21	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) چنیوٹ	معرفت مارکیٹ کمیٹی چنیوٹ	047-6332957
22	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ٹوبہ ٹیک سنگھ	ٹوبہ ٹیک سنگھ	0462-515453
23	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ملتان	54-G شاہ رُکن عالم کالونی ملتان	061-9220178
24	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لودھراں	معرفت مارکیٹ کمیٹی لودھراں	0608-9200041
25	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) خانیوال	B-W-16 بلاک پیپلز کالونی خانیوال	065-9200328
26	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) وہاڑی	78-F بلاک نزد پارک وہاڑی	067-3362907
27	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ساھیوال	مکان نمبر 280 عمر بلاک شاداب ٹاؤن ساھیوال	040-4222086 040-9239027
28	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) پاکپتن	مولوی منظور روڈ پاکپتن	0457-352918
29	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) اوکاڑہ	گلی نمبر 5 امیر کالونی اوکاڑہ	044-9200274
30	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بہاولنگر	بہاولنگر	063-9239027
31	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بہاولپور	نیو صادق کالونی نزد دبئی پیلس بخاری منزل بہاولپور	062-9255549
32	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) رحیم یار خان	مکان نمبر 11-A/14 زمیندارہ کالونی ٹرسٹ کالونی روڈ رحیم یار خان	068-5875240
33	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ڈیرہ غازی خان	ڈیرہ غازی خان	064-9260495
34	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) مظفر گڑھ	بلڈنگ نمبر 436 -I- نزد شیر والی چوک ریلوے روڈ مظفر گڑھ	066-9200079
35	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) راجن پور	32- نیو غلہ منڈی ڈیرہ روڈ راجن پور	0604-688629
36	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لیہ	لیہ	0606-410565

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس کی اہم خدمات

- ☆ منڈی کے تازہ نرخ جاننے کیلئے محکمہ کی ویب سائٹ www.amis.pk دیکھیں
- ☆ ٹال فری نمبر 0800-51111
- ☆ تحقیقاتی رپورٹس، معلوماتی کتابچے اور ہینڈ آؤٹس
- ☆ موبائل فون کے ذریعے منڈی کے تازہ ترین ریٹ کی فراہمی "emandi" ایس ایم ایس سروس
- ☆ 27 زرعی منڈیوں میں الیکٹرک ریٹ بورڈ کے ذریعے تازہ ترین نرخوں کی فراہمی

مارکیٹنگ راؤنڈ اپ محکمہ کی ویب سائٹ www.amis.pk سے بھی ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے

ایگریکلچر مارکیٹنگ، محکمہ زراعت، حکومت پنجاب
21 ڈیوس روڈ لاہور۔فون 042-99201094-99204229